لقائے نبوی

سید مطلوب حسین

Marfat.com

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

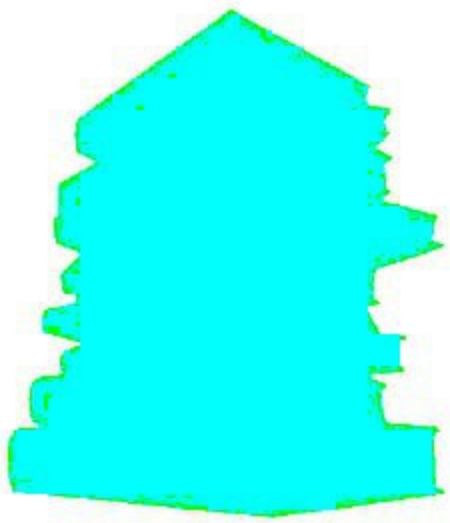

Marfat.com

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝ (پ ۱۳ - ع ۱۶-۱۲)

مثنوی ارتقائے باطن

سیّد مطلوب حسین

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

39317

تعداد : ۱۰۰۰

طبع اوّل : ۱۹۷۴ء

طابع ——— علمی پرنٹنگ پریس لاہور

ناشرین :

فیض قادر ۔ لاہور ۔ پاکستان

بابا جان ۔ ای ۔ اے ۔ سی

۶۵ ۔ دی مال ۔ لاہور ۔ پاکستان

Marfat.com

فہرست

مندرجات		صفحہ
	نوائے خامہ	۷
	عشق	۱۵
	ارتقائے باطن	۲۷
	دل	۳۱
	شانِ الست	۴۵
	فقر	۵۳
	حضرت آدمؑ	۶۱
	حضرت نوحؑ (آدمِ ثانی)	۷۷
برزخ		۸۷
	حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ	۹۱
	حضرت یونسؑ	۱۰۳
	حضرت یوسفؑ	۱۱۱
	حضرت موسیٰؑ	۱۲۳
	حضرت عیسیٰؑ	۱۳۵
اسلام		۱۶۵
حیاتِ معنوی	مَنْ عَرَفَ نفسَہٗ	۱۸۱
	عَرَفْتُ رَبِّیْ	۱۹۱
	عبودیت	۲۰۳
	اولیاء	۲۱۱
	صاحبِ امر	۲۱۷
	کُنْ فیکون	۲۲۳

Marfat.com

Marfat.com

تعارف

اندرونِ تنگنائے مثنوی

تنگ تر گیرم حبیبِ معنوی

سید مطلوب حسین

Marfat.com

Marfat.com

مثنوی ارتقائے باطن

مُقدّمہ

از پروفیسر محمّد طاہر فارُوقی۔ ایم اے (فارسی و اُردُو)
ڈکٹور ادب (جامعہ) سابق پروفیسر و صدر شعبہ اُردُو و مطالعہ پاکستان
انقرہ یونیورسٹی۔ انقرہ (ترکی) و سابق پروفیسر و صدر شعبہ اُردُو۔ پشاور یونیورسٹی پشاور

مثنوی ارتقائے باطن جناب سیّد مطلوب حسین صاحب کی تصنیف ہے۔ تعارف کے طور پر آپ نے کیسی صحیح بات کہی ہے۔

اندرُونِ تنگنائے مثنوی　　تنگ تر گیرم حبیب معنوی

واقعی جو دقیق اور لطیف مضامین انہوں نے اس مثنوی میں بیان کئے ہیں ان کے لئے دفتر کے دفتر بھی کفایت نہیں کر سکتے۔

[illegible] پشاور میں تھے۔ تو مجھے ان سے اکثر شرف نیاز حاصل ہوتا رہتا تھا۔ اور میں ان کے علم و فراست اور خلق و شرافت سے بغایت متاثر اور ان کے اوصافِ جمیلہ کا قدردان اور مداح تھا۔ ایک دن انہوں نے اُردُو کی چند غزلیں سُنائیں۔ تو مجھے تعجب ہُوا کہ اچھا آپ شاعر بھی ہیں۔ کچھ دن بعد اُردو بحروں میں ہندی کے اشعار سنائے تو مجھے اور زیادہ حیرت ہُوئی۔ اور میں نے دریافت کیا کہ یہ شوق کب سے پیدا ہو گیا۔ جواب ملا کہ "مجھے تو شاعری سے کوئی مناسبت نہیں

Marfat.com

یہ تو کوئی لکھواتا ہے اور میں لکھتا جاتا ہوں"۔ اُردو اور ہندی کا یہ کلام رفتہ رفتہ صاف ہوتا گیا۔ اور ابتدائی خامیاں جو اوّلین مشق کا نتیجہ تھیں دُور ہوتی گئیں۔ اور مطلوب صاحب واقعی شاعر بن گئے۔

ایک دفعہ مطلوب صاحب لاہور سے پشاور آئے تو اس مثنوی کے وہ اشعار، جن میں عشق کا ذکر ہے، سنائے۔ میں حیران ہُوا کہ اب تو فارسی بھی ان سے نہ بچی۔ معنویت، گہرائی، روانی، سوز، درد کے اعتبار سے بالکل مثنوی معنوی کا پرتو نظر آتا تھا۔ میرے استفسار پر اب بھی ان کا جواب وہی تھا کہ "میں شاعری کیا جانوں، کوئی لکھواتا ہے اور میں لکھتا چلا جاتا ہوں"۔

مطلوب صاحب فطری طور پر سوز و درد کے جذبہ میں ڈُوبے ہوئے نظر آتے تھے۔ جب آپ سلسلہ قادریہ میں داخل ہوئے اور حضرت بابا سیّد محمدؒ تاج الدین ناگپوری رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ سے منسلک ہوئے۔ نیز جنوب ہند کا سفر کر کے اپنے پیر حضرت بابا قادر اولیاء قدس سرّہ العزیز کی زیارت سے فیض یاب ہوئے تو قلندری و جذب کی مزید کیفیات سے آراستہ ہو جانا لازمی تھا۔ مگر ان باتوں کا بیان میرے بس کی بات نہیں۔

اب یہ مثنوی مکمل ہو کر مطبوعہ صُورت میں میرے سامنے آئی ہے۔ ابتداء میں نوائے خامہ کے عنوان سے اپنی شاعری کی بابت مذکورہ بالا بات آپ نے شعروں میں بھی اسی طرح بیان کی ہے۔ فرماتے ہیں:

ع می نویسم بے شعُور و بے خیال

اور

Marfat.com

ع یار اندیشہ نویسد من نمیم

اور زیادہ وضاحت سے کہتے ہیں۔

گر بہ پرسی ایں نگارش از کجاست
از لبِ الفاظِ خنداں یار ماست!

چوں بہارِ کُن فکاں در جاں وزد
نو بنو گل ہائے معنی بر دمد

اس کے بعد معانی دقیق اور مضامین رفیع شعروں میں ڈھلنے لگتے ہیں۔ خود ان کے بقول کہ

از نوایم گیر پیغامِ سروش　　بادۂ معنی زجامِ حرفِ نوش

فارسی کی یہ مثنوی ۲۳۲ صفحات میں ۱۱۲۴ اشعار میں تمام ہوتی ہے۔ کتابت وطباعت دیدہ زیب اور روشن ہے۔

موجودہ دور تخصص کا ہے۔ ہر کام اور ہر مسئلہ کے لئے متخصصین سے رجوع کیا جاتا ہے۔ تو پھر مذہب اس کلیہ سے کیسے خارج کیا جا سکتا ہے۔ کسی موضوع پر گفتگو کرنے سے قبل لازم ہے کہ ہم اس مضمون سے کامل واقفیت بہم پہنچائیں۔ تب ہی ہم اس کے مجاز ہوں گے کہ اس کی بابت کوئی بحث کر سکیں۔ جس مضمون سے بحث ہو۔ اس کے ظاہر و باطن، حالت و کیفیت، الفاظ و معانی، دلائل و براہین پر اوّل عبور حاصل کرنا لازم ہے۔

بدقسمتی سے آج کل یہ رَو چل پڑی ہے کہ مذہب اور اخلاق کے دشمن اور سرتاپا مادیت اور مغربیت میں ڈوبے ہوئے لوگ بغیر اس کے کہ مذہبی معاملات سے ذرا بہت بھی واقفیت بہم پہنچائیں۔ بے تکلف جو جی میں آتا ہے کہہ گذرتے ہیں۔

Marfat.com

اور تصوّف کا تو یہ لوگ نام بھی نہیں سُن سکتے۔ یا للعجب !!

اِنسان مجموعہ ہے ظاہر و باطن کا۔ جسم اور رُوح کا۔ انسان کی ترقی اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتی جب تک ظاہر و باطن، جسم و رُوح دونوں پہلو بہ پہلو ترقی نہ کریں۔ مذہب نام ہے اس دستور العمل اور ضابطۂ حیات کا، جو اس حکیم مطلق اور قادرِ برحق کی طرف سے ہماری فلاح و بہبود کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اس دستور اور ضابطہ کا وہ حصّہ جو ہمارے باطن کی اصلاح سے تعلق ہے۔ ہماری زیادہ سے زیادہ توجّہ اور سعی کا متقاضی ہے۔ کہ باطن کی اصلاح کے بغیر ظاہر کی اصلاح بھی فائدہ مند نہیں ہو سکتی۔ باطن کی اصلاح کا نام ہی روحانیت اور تصوف ہے۔

شریعت اور طریقت کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ شریعت کے باطن کا نام طریقت ہے۔ مگر طریقت بلا شریعت کے ایک وسوسہ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔ اہلِ طریقت کے بیانات پر معترض ہونا یا ان کا مذاق اڑانا شدید جہالت ہے۔ اس لئے کہ وہ جو کچھ بیان کرتے ہیں امرِ واقعی ہوتا ہے۔ بطریق سلوک مقاماتِ بلند پر پہنچ کر بذریعہ کشف ان احوال و کیفیات کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی نہ سمجھ سکے تو اسے جان لینا چاہیئے۔ کہ یہ خود اس کی فہم کا قصور اور نظر کی کوتاہی ہے۔

محبّت ایک مقناطیسی کشش ہے۔ جو ایک کو دُوسرے کی طرف کھینچتی ہے ساری کائنات محبت کی زنجیروں میں جکڑی ہُوئی ہے۔

حبّ ظہور ہی سے کائنات نے وجود پایا ہے۔ ذرہ ذرہ میں محبّت کے آثار نمایاں ہیں۔ ظہورِ حیات کے مدارج کے اختلاف کی مناسبت سے ظہورِ محبّت کے مراتب میں بھی اختلاف ہوتا ہے۔ غیر ذی رُوح ذرات میں اس کا نام کشش

Marfat.com

ہوتا ہے۔ ذی رُوح ہستیوں میں اس کا نام محبت ہے۔ بلند و برتر اور ارفع و اعلےٰ ہستیوں میں محبت بھی اپنی اعلیٰ و ارفع شان میں نمُودار ہوتی ہے۔ اس وقت اس کا نام عشق ہوتا ہے۔

انسان کائنات میں سب سے برتر و اشرف ہے۔ اس لئے عشق اسی کے لئے مخصوص ہے۔ محبت معرفت کی محتاج ہے۔ در معرفت محبت کی۔ محبت کو معرفت پر تقدم حاصل ہے اور معرفت کو محبت پر۔ محبت معرفت کا نتیجہ ہوتی ہے اور معرفت محبت کا۔ معرفت کے بغیر محبت پیدا نہیں ہوتی اور محبت کے بغیر معرفت میں ترقی نہیں ہوتی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ محبت سے قبل اجمالی معرفت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور محبت کے بعد حق تعالیٰ کی طرف سے انعام و احسان کے طور پر تفصیلی معرفت عطا کی جاتی ہے عشق کی نعمت جو انسان کے لئے خاص ہے اس میں درد، سوز، تڑپ، اضطراب، آرزو شوق، جنوں، پوشیدہ ہوتے ہیں۔ انہی کی بدولت عشق کا ارتقا ہوتا ہے۔ اور عشق میں پاکیزگی اور تقدس آجاتا ہے۔ اور یہی انسان کو بندے سے بلند تر اور رفیع سے رفیع تر مدارج تک لے جاتا ہے۔ اسی لئے مولانا رومؒ نے عشق کے جذبہ کی یوں پذیرائی فرمائی ہے۔

مرحبا اے عشق خوش سودائے ما ۔۔۔ اے طبیبِ جملہ علّت ہائے ما

اور اسی لئے انہوں نے کہا ہے کہ

ملتِ عشق از ہمہ ملت جداست ۔۔۔ عاشقاں را مذہب و ملّت خداست

اسی لئے اس کو عشق حقیقی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ تاکہ کم فہم لوگوں کو اشتباہ نہ ہو۔

Marfat.com

جس کو عشق کا سرمایہ نصیب ہو گیا اس نے سب کچھ پا لیا۔ دین بغیر عشق کے مکمل نہیں ہوتا۔ کہ عشق ہی سرِّ دین بھی ہے۔ سالکِ راہِ معرفت اسی سیڑھی سے بارگاہِ صمدیت تک رسائی پاتا ہے۔ اور اس حیاتِ دنیوی کے تو تمام مدارج علم و فن۔ تہذیب و تمدّن۔ سب عشق کی جلوہ سامانیوں کے ہی محتاج ہیں۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں۔

زندگی را شرع و آئین است عشق — اصل تہذیب است دیں۔ دین است عشق
ظاہرش سوز ناک و آتشیں — باطن او نور رب العالمیں
از تب و تابِ درونش علم و فن — از جنون ذوقِ فنونش علم و فن
دیں نگردد پختہ بے آدابِ عشق — دیں بگیر از صحبتِ اربابِ عشق

نیز حضرت علامہ اپنی نظم مسجد قرطبہ میں کہتے ہیں۔

عشق دمِ جبرئیل عشق دلِ مصطفیٰ — عشق خدا کا رسول عشق خدا کا کلام
عشق فقیہِ حرم عشق امیرِ جنود — عشق ہے ابن السبیل۔ اس کے ہزاروں مقام

زیرِ نظر مثنوی میں عشق کے تحت ۶۵ شعر ہیں۔ جن میں بڑے لطف کے ساتھ اسرارِ عشق بیان کئے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے :-

عشق راع است نورِ عقلِ کل — عشق راش است شوقِ دیدِ گل
عشق راق است چشمِ دیدِ جاں — عشق را از دیدِ جاں عین عیاں

عشق کیا ہے؟ کیا سے کیا بنا دیتا ہے؟ مثنوی میں مندرج تفصیلات سے بہرہ اندوز ہو جیئے۔ لطف کی خاطر صرف چند شعر نقل کرتا ہوں۔

Marfat.com

عشق اللہ۔ عشق جبریل امیں　　عشق احمدؐ۔ عشق قرآں مبیں
عشق دارو درنظر ارض وسما　　عشق بندہ راکند مشکل کشا
عشق فخر فقر و ناز اولیاؑ　　عشق ظل اللہ بر ارض وسما
عشق مولا را کند بندہ نہاد　　عشق بندہ راکند مولا نہاد

اس کے بعد ارتقائے باطن کی کیفیات بیان کرتے ہیں۔ باطن کا ارتقا بغیر دل کے میسّر نہیں آسکتا۔ کہ دل ہی گنجینۂ غیب و شہود ہے۔ اور آئینۂ غیب و شہود بھی۔ چند شعر ملاحظہ ہوں۔

دل پے ہر مشکلے مشکل کشا　　دل پے ہر منزلے منزل نما
دل بود چارہ گر بے چارگاں　　دل بود زادرہ بے مایگاں
دل شہود و شاہد و مشہود ہست　　دل حمید و حامد و محمود ہست
دل بود نور محمدؐ را امیں　　دل چراغ رحمۃ للعالمینؐ

شان الست کے بعد فقر کی توصیف اس لئے مناسب تھی کہ زبان مصطفوی ہے اَلْفَقْرُ فَخْرِی (فقر میرے لئے موجب فخر ہے) مصنّف لکھتے ہیں:۔

گر بہ احمدؐ را بسے بد افتخار
لیک فخر فقر را او سفتش شمار

بعد ازاں حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کا ذکر مبارک آتا ہے۔ جن کے بعد الوالانبیاءؑ سے قبل ارتقا میں برزخ کا مقام آنا زیبا تھا۔ برزخ کے اس دور کے بعد حضرت ابراہیمؑ سے حضرت عیسٰےؑ تک نبوّت علی التواتر جاری رہی۔ یہاں صرف پانچ انبیائے کرامؑ کے علیحدہ عنوانات کے تحت ارتقائے انسانیت کے مدارج اور

Marfat.com

اسرار و رموز کی تشریح کی گئی ہے۔

حقیقت انسانی کی اصل حقیقتِ محمدیؐ ہے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم بلحاظِ تخلیق تمام عالم خلق سے اوّل اور بلحاظ ظہور کے آخر ہیں۔ آپؐ ہی اصل ہیں۔ جُملہ کائنات کی۔ آپؐ کا وجود مقصُود بالذات نہ ہوتا تو کائنات ہی وجود میں نہ آتی۔ جس طرح آدم علیہ السلام پر تخلیق کا ئنات ختم ہوئی۔ اسی طرح آپؐ پر تکمیل انسانیت ختم ہوئی۔ آپؐ ہی عقلِ اوّل ہیں اور آپؐ ہی نورِ مطلق۔ اللہ تعالےٰ نے اسی نُور سے عالمِ رُوحانی کا ابداع فرمایا۔ اور اسی نور سے عالم جسمانی کو مجسم فرمایا۔

پیش از ہمہ شاہان غیور آمدہ ہر چند کہ آخر بہ ظہور آمدہ:
اے ختمِ رسل قرب تو معلوم شد ایں آمدہ زراہ دُور آمدہ

رفتارِ زمانہ سے احوالِ بشری میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ فرمانِ الٰہی کے مطابق روئے زمین پر خلیفۂ الٰہی کا ظہور برحق تھا۔ چنانچہ انبیائے کرامؑ خلافتِ ربّانی کے خلعتِ فاخرہ سے ممتاز ہوتے رہے۔ مگر حالاتِ زمانہ کے لحاظ سے اس کا ظہور مختلف صُورتوں میں ہوتا رہا۔ اپنے اپنے زمانے کی مناسبت سے انبیائے کرامؑ اپنے اپنے عہد کے اوصافِ کمال سے آراستہ اور اپنے دور کی ظاہری و باطنی اصلاح کے لئے مامور ہوتے رہے۔ اسی لئے وہ سب اپنے اوصاف و کمالات میں ایک دوسرے سے ممتاز نظر آتے ہیں۔

حقیقتِ محمدیہؐ کا ظہور اس وقت تک مناسب نہ تھا۔ جب تک کہ زمانہ تمام کمالات وجود کا حامل بن کر خود کو اس کا اہل ثابت نہ کرے۔ اسی لئے اوصافِ بشری اور صلاحیتِ انسانی کی تکمیل کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وقت پر

Marfat.com

مبعوث ہوئے۔ ؎

جب اپنی پوری جوانی پہ آگئی دنیا
تو زندگی کے لئے آخری نظام آیا

(مولانا محمد علی جوہر)

مگر دراصل آپؐ ہی کی ذات مجمع الصفات جامع ہے۔ کمالات اولی و ابدی اور اوصافِ ظاہری و باطنی کی۔ آپؐ ہی باعث ہوئے تخلیقِ کائنات اور تکمیلِ انسانیت کے۔ آپؐ ہی پر احکامِ عالم کا دارومدار ہے۔ اور آپؐ ہی ازل سے ابد تک دائرۂ وجود کا مرکز ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام ابوالانبیاء ہیں۔ اس لئے آپؑ کی بعثت۔ ماضی و مستقبل کے درمیان حد فاصل بھی ہے۔ اور ارتقا کی سب سے اہم کڑی بھی۔ مصنّف سے سُنیے:

جاں وحدت، سوزِ ملّت، سازِ عشق
غیرتِ انسانیت، شہبازِ عشق

اسی لئے یہ منزل صعب سر کرنا کہ دینِ فطرت صحیح لباس میں منصۂ شہود پہ جلوہ گر ہو آپ ہی کے لئے مختص تھا۔

ظاہری بت ہا بہ ضربِ لا شکست
دینِ فطرت را بہار و رنگ و بست

گر صلاحِ کارِ ملت پیش ہست
شورِ ابراہیمے کہ حق اندیش ہست

حضرت یونس علیہ السلام بطنِ ماہی میں رہے، حضرت یوسف علیہ السلام دیارِ غیر میں آکر چمکے۔ ان میں کیا اسرار و رموز پوشیدہ ہیں۔ مثنوی میں دیکھئے۔ بعد ازاں

Marfat.com

حضرت موسےٰ علیہ السلام اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے عظیم مذاہب کی باری آتی ہے۔ موسویت نے فرعونیت کو کیسے زیر کیا۔ کمالاتِ باطن کیسے علمِ ظاہر کے شعبدوں کو شکست دیتے ہیں۔ اَلْعِلْمُ حِجَابٌ اَکْبَرٌ (علم ظاہر حقیقت شناسی میں روک بن جاتا ہے) اور قوت و جلال کی سرمدی شان کس طرح نورا فشاں ہوتی ہے۔ اس باب میں مطالعہ کیجئے۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے باب میں سوزِ باطن اور سوزِ ظاہر کا فرق عقل و عشق کا موازنہ اور دمِ عیسےٰ کی معجز نمائی تفصیل سے بیان ہوئی ہے۔ مگر ارتقائے باطن یا ارتقائے انسانیت کا درجۂ شرف ابھی باقی تھا۔ جسے اسلام نے آکر عروج تک پہنچایا۔ ظاہر و باطن کی ترقی کو کمال بخشا۔ دُنیا کو شرف انسانیت کا سبق دیا۔ عروج روحانی کی منزلوں کو آسان کر دیا۔ اور فرد اور جماعت دونوں کے ارتقا کو بلند ترین مقامات پر پہنچا دیا۔

کارِ باطن احترامِ ملت است　　کارِ ظاہر اہتمامِ ملت است
کارِ اولیٰ احترامِ ملت است　　کارِ آخر اہتمامِ ملت است

اسلام نے عبودیت کی صراطِ مستقیم دکھائی۔ اور مقامِ عبد کو جو ارتقائے باطن کی آخری اور بلند ترین منزل ہے۔ آشکار کیا۔

عبد یاسین، عبد قرآن حکیم　　عبد باشد مظہرِ خُلقِ عظیم
عبد باشد حجۃ اللہ در زماں　　عبد باشد حجۃ اللہ در مکاں

اس طرح آخر کار ارتقائے انسانیت نے عروج و ترقی کی ساری منزلیں طے کر لیں اور زمانِ الٰہی جاری ہوا۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ (آج میں نے

Marfat.com

تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا) نیز کائنات کے اطراف واکناف میں اعلان فرما دیا گیا کہ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ (میں نے تم پر اپنی نعمت کو تکمیل بخشی) اب ہدایت ارشاد کے لئے آسمان سے کوئی نئی وحی نہیں آئے گی۔ اور نہ کوئی نیا نبی اور رسول بنی آدم کے لئے بھیجنے کی ضرورت باقی رہی ہے۔ کہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) عبدیت کے بلند ترین منصب پر فائز ہو کر ظہور فرما چکے۔ اور آپ کا پیغام احکام الٰہی لے کر اور اپنے خلقِ عظیم اور اسوۂ حسنہ سے اس کی تفسیر و تکمیل فرما کر ابد الآباد تک رہنمائی اور ارشاد کا ضامن اور کفیل بن چکا ہے۔

خالق و مخلوق کے درمیان انبیائے کرام علیہم السلام واسطہ بنتے رہے ہیں۔ جس سے غرض خلق کی ہدایت اور سلامتی ہوتی ہے۔ اس لئے انبیاء کا مرتبہ اتنا بلند اور ارفع ہوتا ہے کہ دوسرے کا وہاں تک گذر بھی ممکن نہیں ہے۔ نبوت حواس کے ادراک سے بالاتر ہے۔ نورِ نبوت اللہ تعالےٰ کی وہ امانت ہے جس کے آسمان و زمین تک متحمل نہیں ہو سکتے۔ تمام انبیائے کرامؑ نبوت کے ساتھ ولایت کے کمالات سے بھی متصف ہوتے ہیں۔ نبوت ان کا ظاہر اور ولایت ان کا باطن ہے۔ کمالات ولایت کی کوئی حد نہیں۔ البتہ ان کی معراج یہ ہے کہ وہ ولایت محمدی کے انوار سے مستفید ہوں۔

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں تینوں مراتب کمال اپنے تمام کلی و جزئی خصائص کے ساتھ جمع ہیں۔ ۱ ولایت۔ ۲ نبوت۔ ۳ رسالت۔ جملہ انبیاء کی روحانیت نے آپ ہی کی روحانیت سے فیض پایا۔ اولیاء اللہ انبیاء کرامؑ کے وارث ہوتے ہیں۔ اور انبیاء ہی سے فیض حاصل کرتے ہیں۔ جس ولی کو جس نبی سے فیض حاصل ہوتا ہے۔

Marfat.com

اس کی ولایت کو اس نبی کی طرف نسبت دی جاتی ہے۔ صرف منتخب اولیاء اللہ اپنی جامعیت کے لحاظ سے ولایت محمدیؐ سے نوازے جاتے ہیں۔

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا) کے فرمان رسالت کے بعد نبوت ختم ہوگئی۔ مگر ولایت جاری رہی۔ اسی لئے کوئی زمانہ ایسا نہیں جس میں اولیاء اللہ موجود نہ ہوں۔ دراصل انقطاع نبوت کے بعد اولیاء اللہ دنیا میں نبوت کی تصدیق اور پیغام رسالت کی تبلیغ کا فرض انجام دینے پر مامور ہیں۔

جب تک انسان کا وجود قائم ہے۔ کائنات کا وجود بھی یقینی ہے۔ انسان جسدِ کائنات کے لئے بمنزلہ رُوح کے ہے۔ اہل اللہ ہی وہ انسان ہیں جن پر شرفِ انسانیت کا اطلاق ہو سکتا ہے۔ اس لئے وہی اس جسدِ کائنات کی رُوح ہیں۔ انہی کی وجہ سے کائنات کو قیام ہے۔ انہی کی بدولت نبوت کے آثار و انوار قایم رہتے ہیں۔ اس لئے ان کا وجود رحمتِ الٰہی بھی ہے۔ اور رحمۃ للعالمینی کا ظل اور پرتو بھی۔ کہ انہیں کے وجود سے اہلِ دُنیا فیضانِ سماوی سے بہرہ اندوز ہوتے رہتے ہیں۔

ہماری اس مثنوی میں اولیاء کے عنوان کے تحت اولیاء اللہ کے اوصاف و کمالات کا ذکر ہے۔ انہی اہل اللہ میں صاحب امر بھی ہوتا ہے۔ جو ابوالوقت اور ابوالحال کے مقام بلند پر فائز ہوتا ہے۔ اور ظاہر و باطن کے تمام امور اس کے تصرف اور اختیار میں ہوتے ہیں۔

کائنات و عرش زیر حکم او — او مجسّم معنی لاتقنطوا
حق بہ حق پیوست عبداللہ شد — پس برائے خلق قبلہ گاہ شد
فاش کرد اندر رموز کائنات — علم آموزد بہ عشق و واردات
صاحب وقت ست و سلطان جہاں — صد ہزاراں عالمیں را پاسباں!

Marfat.com

کائنات میں کن فیکون کا عمل اب بھی جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا ۔

بقول اقبال ؎

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید　　کہ آ رہی ہے دما دم صدائے کن فیکون

ہمارے مصنف نے بھی اپنی مثنوی کو اسی راز کی عقدہ کشائی پر ختم کیا ہے۔ کہ کن فکان ہی سے برہان رب مختلف شیونات میں آشکارا ہوتی رہتی ہے۔ اور اسی کے ذریعے جمال مصطفوی نت نئے جلوؤں میں ضوفگن اور نور افشاں ہوتا رہے گا۔ فرماتے ہیں۔

کن فکاں دم دم بود برہان حق　　کن فکاں دم دم بود فرمانِ حق

کن فکاں دم دم جلالِ کبریا　　کن فکاں دم دم جمالِ مصطفٰے

ساری مثنوی سوزِ دروں اور جوشِ باطن سے ظہور میں آئی ہے اس لئے سلاست و روانی۔ سوز و درد۔ جذب و اثر اور کیف و نغمہ میں ڈوبی ہوئی ہے۔ مطالعہ کرنے والے انشراح قلب اور کیف روحانی پائیں گے۔ مگر ان سب احوال و کیفیات کی پردہ کشائی کے لئے میں کہاں سے الفاظ لاؤں ؟

قلم بشکن۔ سیاہی ریز۔ کاغذ سوز۔ دم درکش
حمید ایں قصۂ عشق است در دفتری نمی گنجد !

پشاور
۲۲ فروری ۱۹۷۵ء

محمد طاہر فاروقی

Marfat.com

محمد موسیٰ ذخیرہ

بسم اللہ

یہ مثنوی ایک واردات، عشق کے نمود کی زندہ تصویر ہے۔ ک اور ن کے مابین جو زمانی اور مکانی خزائنِ کُن ہیں، ان کے تنویر کی تصویر ہے۔ حکمت و عرفان کے خزینوں تک رسائی اور رازہائے سربستہ کے معانی کی کشادگی، ایک عاشقِ واصل ہی کے نصیب میں ہوتی ہے۔ عشق کی یہ وارفتگی وہ برزخ ہے جو صفات اور ذات کے درمیان، ایک رابطہ بھی ہے اور راستہ بھی ہے۔ عشق کی شدّتِ نمود دیکھنا ہو تو ایک آتش فشاں قلب کے شعلوں کا سانس لو۔ اِس عشق کا حُسن اور رعنائی دیکھنی ہو تو ایک چٹکتی کلی کے کھِلنے کی تڑپ میں اپنے آپ کو گُم کر دو۔ اِس انبساطِ نمود، اس رعنائیِ باطن، اس کیفِ کُن کا ہر لمحہ ایک ابدِ لامحدود ہوتا ہے۔ جس میں وقت ساکت اور ازل و ابد ضم ہو چکے ہوتے ہیں۔ ماذاغ البصر و ما طغیٰ، آنکھوں کی ٹھنڈک، قلب کی شگفتگی، رُوح کا دائمی انبساط۔ اس ذوق و حال، اس کیف و مستی میں ہوش بھی وہ ہوش نہیں ہوتا جو حُسنِ ازلی کو اپنے آپ کا ہوتا ہے۔ یہ ہوش بھی، وہ بے پرواہ ہوش ہے جو خود آگاہی سے ماوراء

Marfat.com

خود آگہی کا جوش ہے ۔ آگاہی صفات کی ہوتی ہے مگر آگہی ذات کی ہوتی ہے ۔ ذات کی آگہی میں وجُود سے گمُ ، حق میں ضم ہو جانا ہے ۔ مجمع البحرین کی سی بات ۔ انائے صفاتی اور انائے ذاتی کا وصال ہے ۔ مگر دونوں انائیں برقرار ۔ انائے صفاتی اصلھا ثابتٌ فی الارض کی تمثیل ہے ۔ اور انائے مطلق فرعھا فی السماء کی ۔ اب کہیں یہ وجود یہ شجرہ طیّبہ ، خود ہی کلمہ طیّبہ کی تمثیل ہو جاتا ہے ۔ خود ہی کلمۃ الحق ۔ ایک اعجاز ، ایک بُرھان ۔ یہ علم لدُنی کے طفیل گنج معانی کے فہم کی فراوانی ، یہ احسن المقال قلندر کا نصیبہ ہے ۔ اُس کے زبان و قلم سے نکلی ہُوئی بات گفتہ اللہ کا مقام رکھتی ہے ۔ کیونکہ وہ خُود شجرِ زیتونِ مبارک کی تمثیل نورٌ علیٰ نور بنا ہوتا ہے ۔ اندر بھی اسی حق کی تجلّی اور باہر بھی اسی حق کے انوار نشر ہو کر ایسے قلبوں کو منوّر کر دیتے ہیں کہ جن کا رُخ اللہ کی طرف ہوتا ہے ۔ ایک کیف عدم میں قلندر کے قلم سے جن راز ہائے سربستہ کی تفسیر نکلتی ہے ۔ اُن سے قلب کو روشنی بھی ملتی ہے ، فرحت بھی ۔ نازک نکات ، باریک معانی ، حکمت و دانش کی سطح سے بھی ماوراء شوق و وجدان کے ذریعہ جو بصیرت حاصل ہوتی ہے اُس کا اثر ایسے کلام کو سُننے یا پڑھنے والے کے لئے بھی حق کا احسان بن جاتا ہے ۔ یہ اعجاز علم لدُنی ہے کہ معانیِ قرآن السبیلُ سَبیلاً کے رنگ میں قلوب

Marfat.com

پر نازل ہوتے ہیں ۔ یفرحُون ، یطربُون کے کیف میں شرابُ للعاشقین بن جاتے ہیں ۔ یا پھر اس شدّتِ قلندرانہ میں لے آتے ہیں جس کیفیت میں دمِ شمشیر، ذوالفقارِ علیؑ کی وہ رعنائی ہے جو ستّر ہزار حجابات کو چاک کر کے ، نورانی رف رف پر سفر کرا کر، لولاک لما کے آئینہ میں اپنے آپ کو جلوہ گری کرا دیتی ہے ۔ اور اس جلوہ کے حُسن کا نشان گنجینۂ گراں بہائے ذوق و حال کی صورت میں ہوتا ہے ۔ اب کہیں یہ علم الیقینی ، عین الیقینی بن کر، کشف الاسرار ، شفاء الصدور کا ذریعہ بن جاتی ہے اور حقیقت کی نقاب کشائی ہوتی ہے ۔

؎ وا کر دیئے ہیں شوق نے بندِ نقابِ حُسن
غیر از نگاہ اب کوئی حائل نہیں رہا

فقیر عبیداللہ درّانی

Marfat.com

نوائے خامہ

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ

یار ما را از نیستانے بُرید
نحنُ اَقرب گفت و نزدِ خود کشید

پیش از آں گردم قلم سر شد قلم
وا رہیدم از غم و رنج و الم

در رہِ صدق و صفا اوّل قدم
سر بدہ تا سر بیابی از صنم

سینہ ام از لطفِ جاناں پیش پیش
مست اندر ذکر و فکرِ یارِ خویش

خشک حال و خشک چوب و خشک پوست
من شہیدِ لذّتِ اظہارِ دوست

فارغ از وصل و فراق و آرزو
چوں نشہ بیروں شدم من از سبو

Marfat.com

می بُرَد ہر جَا کہ خواہد جَانِ مَن
جانِ مَن - ایمَانِ من - سُلطانِ مَن

می نویسیم بے شعُور و بے خیال
مِثلِ مَیّت ماندہ در دستِ غَسال

طُعمۂ خوردیم از خوانِ حیَا
مُنتہائے ماست تسلِیم و رضَا

پُشتِ پا بر کارِ دُنیا می زَدیم
ما برائے کارِ جَاناں آمدیم

مَن زِ مَن برخاست بہرِ صرف و نحو
در حقِیقت مَن بہ مَن صحو است صحو

یار اندیشد - نوِیسد من نیَم
اُو کُند ایں جاں نیَم من تَن نیَم

گر بپرسی ایں نگارش از کُجاست
از لبِ الفاظ خنداں یارِ ماست

Marfat.com

چُوں بہَار کُن فکاں در جاں و زَد
نَو بنَو گُلہائے معنی بَر دمَد

عندلیبَاں مَست اندر ذِکرِ یار
گُل تبسّم می کُند در فِکرِ یار

از نوایم گیر پیغَام سروِش
بادۂ معنی ز جامِ حَرف نوش

با سُرُورِ سِر حقیقت را بیاب
تا دِل و جانت شود اُمّ الکِتاب

مَعنی پوشیدہ است اندر حرُوف
مِثل ماہے آمدہ اندر خُسُوف

از حرُوفِ تن برُوں مَعنی بیار
تا شوی با نُورِ مَعنی تابدار

تا کُجا با ظاہرِ الفاظ جُفت
تا کُجا از خویشتن باید نہفت

Marfat.com

در رموزِ ظاهری ماہر شدی
در رموزِ ظاہری ساحر شدی

با رموزِ باطنی ناواقفی،
در میانِ بحرِ تشنہ می روی

در پسِ اندیشہ ہا می تاختی
جیب پر توتیائش را نشناختی

کرۂ خاکت اگر یکسو شود
از پسِ او ماہتابے رو دہد

تو اگر باشی بہ معنی کے رسی
تو نباشی سوئے معنی می پری

سرِّ سرّی را ہمیں تفسیر ہست
خوابِ ہستی را ہمیں تعبیر ہست

سرِّ سرّی را قلم تفسیر گوست
خوابِ ہستی را قلم تعبیر جوست

Marfat.com

سر قلم کردن بود فوز و نجات
سر قلم کردن بود آب حیات

سر قلم کرد و علم شد هر قلم
سر قلم کن سد سبر گردی علم

Marfat.com

Marfat.com

۱۵

عِشق

Marfat.com

Marfat.com

عشق بندد رشتۂ ذات و صفات

عشق آب و رنگِ روئے کائنات

عشق باشد مظہرِ نورِ خدا

عشق گوید انفسکم۔ ایمَا

عشق کنزاً مخفیاً اندر وجود

عشق بخشد غنچۂ دل را کشود

عشق سیفِ حق میانِ کارگاہ

عشق فتحِ باب بے تیغ و سپاہ

عشق بینائے رموزِ جزو و کل،

عشق گاہے بلبل است و گاہ گل

عشق را ’ع‘ است نورِ عقلِ کل

عشق را ’ش‘ است شوقِ دیدِ گل

Marfat.com

عِشق را 'ق' است چشمِ دیدِ جان
عِشق را از دیدِ جاں عینِ عیاں

عِشق اَللہ۔ عِشق جبریلِ امیں
عِشقِ احمد۔ عِشق قُرآنِ مُبیں

عِشق دارد دَر نظر اَرض و سما
عِشق بندہ را کُند مُشکِل کُشا

عِشق تنظیمِ جہَانِ کاف و نوں
عِشق یزداں گیر جذبِ اندروں

عِشق ظاہر۔ عِشق باطن عِشق نُور
عِشق کیفِ سَرمدی دَائِم حضُور

عِشق وصلِ لَم یَلِد با لَم یُولَد
عِشق اِستِقرَا اللہ الصَّمَد

عِشق باشد رحمۃٌ للعَالمین
عِشق وجہُ اللہ و نُورِ اوّلین

Marfat.com

عِشق مقصودِ الستِ کبریا
عِشق را بَر لَب بود قَالُو بَلیٰ

عِشق آمد در لِبَاسِ آدمے
عِشق اندر قطرہ گنجاندیمے

عِشق قادر را دِہَد ذوقِ نُمُود
عِشق آرد بے وجُود اندر وجُود

عِشق حَاکم بَر مَکان و بر زماں
عِشق جلوہ گاہِ حُسنِ لامکاں

عِشق فخرِ فقر و نازِ اولیا
عِشق ظِلُّ اللہ بَر ارض و سما

عِشق مَولا را کُنَد بندہ نہاد
عِشق بندہ را کُند مولا نہاد

عِشق جاہِ غزنوی عجز ایاز
عِشق نوشِ معنوی نیشِ مجاز

Marfat.com

۲۰

عشق عجزِ غزنوی جاہِ ایاز

عشق ہم آہنگیِ ناز و نیاز

عشق را ہر مشکلے آساں بود

عشق گوید کُن جہاں پیدا شود

عشق گیر و حُسن مثلِ مہ در آب

عشق نورًا فوقَ نورٍ بے حجاب

عشق را باشد مجلّا سینۂ

عشق پیشِ حُسن چوں آئینۂ

عشق را دیدو شنید از عینِ ذات

عشق را ممکن بود نا ممکنات

عشق یکجان است با جانِ جہان

عشق باشد بے نشانے را نشان

عشق اندر زیر و بالا کامگار

عشق اندر حسنِ جاناں تابدار

Marfat.com

عشق در ظلماتِ تن چوں آفتاب
عشق باشد ہر سوالے را جواب

عشق اُمّی را کُند علّامۂ
عشق پوشاند بہ معنی جامۂ

عشق آرد صد بہار اندر بہار
عشق روياند گُلے بر نوکِ خار

عشق سرِّ معرفت را راز دار
عشق باشد دین و ایماں را عیار

عشق آگاہِ رموزِ یعبُدُون
عشق تفسیرِ اِلَیْنَا راجِعُوْن

عشق را باشد شریعت حُکمِ دوست
عشق ہر دم با نگارے رُو بروست

عشق محدودِ طریقت کے بود
عشق از شمسِ حقیقت برخورد

Marfat.com

عِشق باشد ماورائے قیل و قال
عِشق را شُد مُنتہائے جذب و حال

عِشق بُوئے حال در گلہائے قال
عِشق شادابی و رنگِ باغِ حال

عِشق نارٌ یُحرِقُ حق مَا سِوا
عِشق نُورٌ صَاعِقٌ کشفُ الدُّجا

عِشق آتش افگند اندر بَدَن
عِشق رقصِ جان بر بالائے تَن

عِشق را با رُوئے جاناں کار و بار
عِشق باشد بے شعُور و بے شعار

عِشق را با حرف و بادہ کار نیست
عِشق را معنی و مستی زندگیست

عِشق ھٰذا باطلا بیند عیاں
عِشق دارد عینِ جَان در عینِ جاں

39317

Marfat.com

عشق را نے منزل است و نے مقام
عشق ناقہ میکشد غیر از لگام

عشق را ننظر بنورِ اللہ نظر
عشق با کلّ اللّسان گوید خبر

عشق باشد انقلاب و انقلاب
عشق مہرِ اُمّتاں یومُ الحساب

عشق فعل و فاعل و مفعول ہست
عشق کارِ جاں بود نے پا و دست

عشق دارد در نگہ تیغ حیا
عشق را مسلک بود کشتن روا

عشق را کشتہ شدن کشتن کیست
عشق را ہر دو وجود اللہ ہیست

عشق را باشد وجود یک لباس
عشق را باشد لباسِ بے قیاس

Marfat.com

عشق سیلِ بیکران تُند و تیز
عشق در تعمیر سر گرمِ ستیز

عشق معمارِ همہ ویرانہا
عشق را دم دم نفس صُبحِ صفا

عشق با سوزِ یقیں جاں پرورد
عشق مانندِ گُل از جانہا دمد

عشق اخلاص و وفائے کافراں
عشق جوش و جذبۂ اِسلامیاں

عشق مومن با جمالِ کافرے
عشق کافر با جلالِ مومنے

عشق را اللہ بس باقی ہوس
عشق را دُنیا و دیں خاک است و خس

عشق باشد ما ورائے خویش و غیر
عشق اندر لی مَعَ اللہ وقت سیر

Marfat.com

عشق را یکساں بود بود و نبود،
عشق را این جا نمود آنجا وجود،
عشقِ حاضر نقشِ بندِ کُن فکاں
عشقِ غائب قبلہ گاہِ قدسیاں
عشق تحریک و نمودِ کُن فکاں
عشق اسرارِ وجودِ کُن فکاں
عشق را ہستی و ہستی کُن فکاں
عشق را کیفِ الستی کُن فکاں
عشق را آسان گفتن کُن فکاں
عشق را ایمان گفتن کُن فکاں
عشق زخمہ بر رباب کُن فکاں
عشق جوش و التہابِ کُن فکاں
عشق ضوئے آفتابِ کُن فکاں
عشق نورِ بے حجابِ کُن فکاں

Marfat.com

عشق بہبود بید گوید کُن فکاں
عشق بہرِ عید گوید کُن فکاں؛

عشق تکمیل و دخولِ ذات ہست
عشق ایجاب و قبولِ ذات ہست

عشق آزادی دِہد از ما و تو
عشق تسکین است وصلِ ذاتِ ھُو

Marfat.com

اِلَیۡہِ یَصۡعَدُ الۡکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ یَرۡفَعُہٗ

(پ ۲۲ - ع ۱۴-۱۲)

اِرتقائے باطن

Marfat.com

Marfat.com

دانہ کاریدن بوَد شرطِ شجر
شاخ و بَرگ و بار تمہیدِ ثمر

ہر ثمر پیوستہ دارد دانۂ
دانۂ بَر خویشتن پروانۂ،

اِیں ھُوَالْاَوّل ھُوَالْآخر بوَد
اِیں ھُوَالْبَاطن ھُوَالظّاھر بوَد

کُلُّ شَے را ظاہر و باطن عیَاں
کُلُّ شَے را واجِب و مُمکن عیَاں

کُلُّ شَے از اندرُوں آید برُوں
کُلُّ شَے اِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون

اِرتبَاطِ بُود با نابُود ہست
چشمِ بینَا را عدم موجُود ہست

Marfat.com

نیستی تخم است بہر زندگی
زندگی را نیست گشتن بندگی

مثل دانہ از درون بیرون بیا
یعبدون را صورت معنی نما

چند باشی در ظلوم و در جہول
از بطون بر ظاہر خود کن نزول

نخل طیبّ را ہمین تفسیر ہست
زندگی دائم پئے تعمیر ہست

دانۂ دل در گشادِ کار کن
مزرعِ ہستی گل و گلزار کن

Marfat.com

دِل

Marfat.com

Marfat.com

چیست دل؟ گنجینۂ غیب و شہود
چیست دل؟ آئینۂ غیب و شہود

دل نخستین سایۂ عقلِ کل است
دل خفی سرمایۂ عقلِ کل است

دل مدار و محورِ کل کائنات
دل قرار و محشرِ کل کائنات

دل بود سرچشمۂ علم و حیات
دل زجاجِ لمعۂ نورِ صفات

دل برائے دیدِ حق آئینۂ
دل درون و دل برونِ سینۂ

دل بہ اوجِ عرش باشد آفتاب
دل بہ پائے فرش باشد ماہتاب

Marfat.com

دِل شہود و غیب را آہنگ بست
دِل بہ جُزو و کُل ہزاراں رنگ بست

دِل ظہورِ انفُس و آفاق کرد
دِل میانِ جُزو و کُل اِلحاق کرد

دِل پئے سیرِ نزولی در جہاں
دِل سُوئے اللہ رَمد در آسماں

دِل غیابِ وحدت اندر کثرت است
دِل شہُودِ کثرت اندر وحدت است

دِل مکاں اندر مکانِ لاَ مکاں

دِل بود عینِ عیانِ جانِ جاں
دِل نخستیں امرِ بہرِ کائنات
دِل چراغِ ذات دل ضَوئے صفات

دِل حریمِ قابِ قوسینِ جمال
دِل بود فانوسِ نورِ ذُوالجلال

Marfat.com

دِل اَدب گاہیست بہرِ اَولیا
دِل گذر گاہیست بہرِ کبریا

دِل سُرور و سوز و اخلاص و یقیں
دِل بود معراج با رُوح الامیں

دِل بہ غیب اندر علیمِ کاف و نون
دِل شہُود اندر کلیمِ کاف و نون

دِل بہ غیب اندر سراید کاف و نون
دِل شہُود اندر نمَاید کاف و نون

دِل بہ جذبۂ حال گوید کاف و نون
دِل پئے اشکال گوید کاف و نون

دِل نقُوشِ لُعبتاں ایجَاد کرد
دِل بپَا ہنگامۂ فَرہاد کرد

دِل تمَاشا گاہِ حسنِ روئے یار
دِل رواں بہرِ تماشا سُوئے یار

Marfat.com

دِل پئے لیلائے حق محمل بود
دِل مُسافر۔ جادہ و منزل بود

دِل خرامِ ناقۂ مستانہ ایست
دِل پیامِ قیس باجانانہ ایست

دِل بہ چشمِ قیس لیلےٰ آمدہ
دِل بہ لیلےٰ قیس صحرا آمدہ

دِل کتابِ معنوی بر رحلِ جاں
دِل کلامِ حال بے حرف و زباں

دِل مئے دیرینہ در جامِ رواں
دِل رباب و چنگ و معشوقِ جواں

دِل خُم و حدت بہ دوشِ گُلعذار
دِل مئے و میخانہ مہتاب و بہار

دِل نگارِ پائے کوباں مست مست
دِل بہشتِ نغمہ از سازِ الست

Marfat.com

دِل سُجودِ عشق محوِ پائے ناز
دِل صلوٰۃِ دائمی صحوِ نیاز

دِل بود دائم بہ آغوشِ صنم
دِل انا لیلےٰ بگوید دم بہ دم

دِل حُدی خوان است در صحرائے سجد
دِل زمین و آسماں ارد بہ وجد

دِل پیامِ یار سُوئے عاشقاں
دِل نیاز و ناز وھُوئے عاشقاں

دِل جفائے دِلبراں با عاشقاں
دِل ادائے دِلبراں با عاشقاں

دِل گُلِ سبدِ نثار پیشِ عاشقاں
دِل بود دیدار پیشِ عاشقاں

دِل سُرور و ساز و نورِ عاشقاں
دِل بود بیت الحضورِ عاشقاں

Marfat.com

دل قرار و پیچ و تابِ زندگی
دل سوال و دل جوابِ زندگی
دل فروغ و دل فراغِ زندگی
دل پئے ظلمت چراغِ زندگی

دل تپیدن بسوختن نابودن است
دل میانِ شعلہ ہا آسودن است

دل پئے عاشق قیامت جاوداں
دل درونِ خانہ شورِ الاماں،
دل قیامت ہست با جورِ ثواب
دل قیامت ہست با لطفِ عذاب

دل سزائے آنکہ ماند در حجاب
دل جزائے آنکہ باشد باریاب

دل نظر۔ دل ناظر و دل منظر است
دل بسے عشوہ گرو جادو گر است

Marfat.com

دِل شُنیدِ چشم و دِیدِ گوش ہست
دِل سُرودِ نغمۂ پُرجوش ہست

دِل بر آرد صُورت از بے صُورتی
دِل مُسلمانی بہ رنگِ کافری

دِل ہمہ مستی و رِندی و جنُون
دِل وَلَا خَوفٌ عَلَیہِم یَحزَنُون

دِل بہ پیدائیست پنہاں از نظر
دِل بہ رُسوائی فقیرے دَر بدر

دِل میانِ ما و تو پیمانِ عشق
دِل انیس و دِل ندیم و جانِ عشق

دِل غریبِ شہرِ خُود اندر وطن،
دِل بہ جوید خویشتن در خویشتن،

دِل شہے پُر تاج و لُطف و خویشکاں،
دِل زجورِ خویشگان شد نیم جاں

Marfat.com

دل بہ لیلیٰ میرود کاسہ بدست
دل بہانہ جوئے دیدار است

دل بسے عیّار و مکّارے بود
دل بہ آزادی گرفتارے بود

دل بہ بازار آورد حسن و جمال
دل خریداری کند عشقِ جلال

دل طلبگارے بجوید جا بہ جا
دل دل آزارے بجوید جا بہ جا

دل پئے دیدار بردارے شود
دل پئے اقرار انکارے کند

دل گہے ہشیار۔ گہہ دیوانہ ایست
دل گہے شمع و گہے پروانہ ایست

دل کند ذکر رواں فکر عیاں
دل کند فکر عیاں را جاودان،

Marfat.com

دِل عطائے مُحسناں با بیکساں

دِل جزائے بیکساں با مُحسناں

دِل طبیبِ جملہ عِلّت ہائے ما

دِل دوائے لا دوا دِل کیمیا

دِل پئے ہر مشکلے مُشکل کُشا

دِل پئے ہر منزلے منزل نُما

دِل بود چارہ گرِ بے چارگاں

دِل بود زادِ رہِ بے مایگاں

دِل فقیراں را بیاموزد شہی

دِل بود سرمستیٔ خود آگہی

دِل قلندر ہست اندر سینہ

دِل سمندر ہست اندر سینہ

دِل برائے کُلِّ شَیٔ اصل و جہاں

دِل بود بانگِ درائے کُن فکاں

Marfat.com

دِل بہ جساں چوں بائے بِسم اللہ بوَد
دِل ہمہ اِسرار اِلّا اللہ شوَد ،

دِل شہُود و شاہد و مشہُود ہست
دِل حمید و حامد و محمُود ہست

دِل بوَد نورِ مُحمّد را اَمین
دِل چراغِ رحمۃٌ لِّلعالمین

دِل حجابِ میم در احمد اَحد
دِل شہودِ غیبِ اللہُ الصّمد

دِل بود نورُ السّماواتِ وَالاَرض
دِل زِ اللہ بہرِ مخلُوق است فرض

دِل بود سرچشمۂ اسمائے کُل
دِل میانِ جزو و کُل باشد چُوں پُل ،

دِل عبادت ہست بہرِ مومناں
دِل شہادت ہست بہرِ عاشقاں

Marfat.com

دِل سگاں را داد بر شیراں شرف
دِل مثالِ لعل تا بانار خزف

نفی و مر اثبات را جوہر بود
دِل صفات و ذات را مظہر بود

دِل سیہ خالیست بر رُخسارِ حُسن
دِل غزالِ نافہ از تاتارِ حُسن

دِل بہ تورِ سید است رخشندہ دلیل
دِل نمایدِ بے نہایت در قلیل

دِل مُعرّا طٰہٰ و یاسین بود
دِل اَلَم نَشرَح برائے دیں بود

دِل فُتُوحُ الغیب را قادر بود
دِل ز کُنداً مخفیہا حاضر بود

دِل بود محبوب پیشِ کبریا
دل بود مطلوب پیشِ اولیا

Marfat.com

دِل شہادت میدہد بر غیبِ حق
دِل بہ جذبِ صبغۃُ اللّٰہی غرق

دِل ز جامِ بندگی مست و خراب
دِل بہ کامِ خواجگی حُسن المآب

دِل درونِ سینہ جانِ بیقرار
دِل دُرونِ سینہ جاں دَر انتظار

دِل بہ نفسِ مُطمئن بانگِ ہزار
دِل برائے دُخلِ جنّت راہوار

دِل وِصالِ عبدُہٗ با وَحدُہٗ
دِل جمالِ وَحدُہٗ دَر عبدُہٗ

دِل نمودِ وَحدُہٗ دَر عبدُہٗ
دِل شہودِ عبدُہٗ دَر وَحدُہٗ

دِل بہ لَا موجُودَ اِلّا اللّٰہ بود
دِل بہ لَا مطلُوب وَجہُ اللّٰہ بود

Marfat.com

شانِ السنّت

Marfat.com

Marfat.com

حُسن دِل کارید در کِشتِ الَست
رنگ و بُوئے نیستی آمد بہ ہست

تابِ عشق و آب اخلاص و وفا
نخلِ طیّب را دہد نُورِ بقَا

اصل باشد ثابتٌ اندر مکاں
فَرعُہَا سُوئے سمَ اندر زماں

شاخ و برگ و غُنچہ باہم ساختند
تا بنائے یک ثمَر انداختند

نخل آبِستن پَئے اثمار ہا
جان سَودائی پَئے دِیدار ہا

صد بہارِ بے خزاں در کار ہست
بارِ طَیّب گرمی بازار ہَست

Marfat.com

دَم بَدَم نو جلوه ها در بر زند
کُلَّ یومٍ شان را مظهر شوَد

کثرتِ نظّاره دامنگیر هَست
چشمِ بینا بسکه بے تدبیر هَست

درمیانِ اختلافِ رنگ و بُو
خُودنمائی میکند جوشِ نمُو

دیدرا بے دیدِ بهرِ دیدکُن
تا بیابی معنیِ علمِ لدُن

صُورتِ معنی حجابِ راز هَست
کیفِ نغمه ماوراءِ ساز هَست

مستیِ فکر و نظر را در بیاب
تا برآید از درُونت آفتاب

ایں ثمرها بهرِ چشم و عقل نیست
ایں ثمرها کیف و حالِ زِندگیست

Marfat.com

ایں ثمرہا بادہ در خُمِ یقین
ایں ثمرہا مستیِ رُوحُ الامین
ایں ثمرہا گردشِ جامِ الست
ایں ثمرہا بادۂ گلفامِ ہست
ایں ثمرہا جوششِ مینائے نور
ایں ثمرہا تابشِ نورِ حضور
ایں ثمرہا کیمیائے معنوی
ایں ثمرہا میکند جاں را قوی
ایں ثمرہا محملِ لیلائے جان
ایں ثمرہا رُوکشِ حُسنِ بُتان
ایں ثمرہا دافعِ امراضِ جان
ایں ثمرہا تحفۂ باغِ جنان
ایں ثمرہا طُعمۂ نفسِ لطیف
ایں ثمرہا پاک گرداند کثیف

Marfat.com

اِیں ثمرہا عقل را شُد فرّ و فال
اِیں ثمرہا فہم را شُد پَر و بال

اِیں ثمرہا قلب را سوز و سُرور
اِیں ثمرہا روزنِ دیدارِ نُور

اِیں ثمرہا رُوح را آرد بہ جوش
اِیں ثمرہا نغمۂ تارِ سروش

اِیں ثمرہا قفلِ بستانِ خفی
اِیں ثمرہا را ز جاں وا میکنی

اِیں ثمرہا با صفا اِخفا دہد
اِیں ثمرہا محرمِ خانہ کُند

اِیں ثمرہا سَر بُرد تا سِر دہد
اِیں ثمرہا از جِہت بالا بُرد

اِیں ثمرہا را بیاب از نورِ جاں
اِیں ثمرہا باطنِ پیغمبراں

Marfat.com

این ثمرہا فقر را جوش نمود
این ثمرہا فقر را شد رنگ و بود

گرچہ احمدؐ را بسے بُد افتخار
لیک فخرِ فقر را و صفش شمار

Marfat.com

Marfat.com

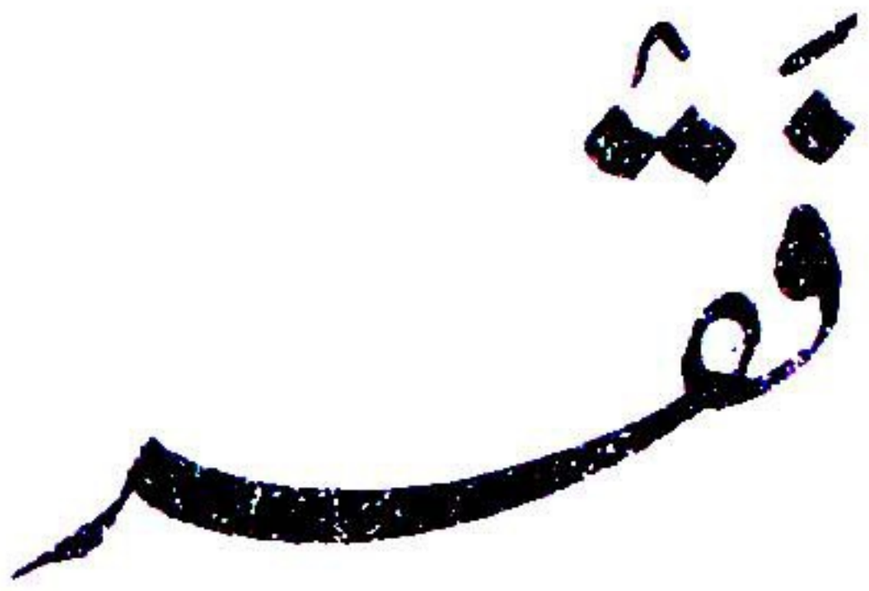

Marfat.com

Marfat.com

فقر بیرون جست از نازِ الست
فقر بر سر داد آن رازِ الست

فقر با قالو بلیٰ صد رنگ بست
فقر یومِ شان را صورت گر است

فقر دارا ے جمال کُن فکاں
فقر دارا ے جلالِ کُن فکاں

فقر دم دم از عدم آید برون
فقر را دم دم نوید رجعون

فقر را دم یعبدون دم یعرفون
فقر را دم دم جہاد یحزنون

فقر را دم سابقون دم آخرون
فقر را دم دم نشانِ فاتحون

Marfat.com

فقر را دم دم پیامِ یار ہست
فقر را دم دم غلامِ یار ہست
فقر را دم دم قیامِ یار ہست
فقر را دم دم خرامِ یار ہست

فقر را دم دم نمودِ یار ہست
فقر را دم دم شہودِ یار ہست
فقر را دم بر سفر دم در سفر
فقر را دم دم تب و تابِ شرر

فقر را باطن سفر ظاہر سفر
فقر را بر منزلِ جاناں نظر
فقر را دم آئینہ پیشِ نگار
فقر را دم صیقلی مصروفِ کار

فقر تا بد کاکلِ مشکینِ یار
فقر سرمہ سائے چشمِ گلعذار

Marfat.com

فقر حُسن آرائے وَجہُ اللہ بود
فقر را سودائے وَجہُ اللہ بود

فقر وقفِ تابشِ حسنِ ازل
فقر محوِ نازشِ حسنِ ازل،

فقر را بے اختیاری اختیار
فقر را بے اعتباری اعتبار

فقر را نابُود بُودن بُودن است
فقر را از جاں رمیدن بُودن است

فقر بہرِ جلوہ سازی ہائے ذات
فقر بہرِ غمزہ کاری صفات

فقر را رَخشِ گراں نورِ جمال
فقر را تاب و تواں نورِ جلال

فقر را مستی دہد نام و نشاں
فقر را مستی بود عمرِ رواں

Marfat.com

فقر را مستی سرورِ جاوداں
فقر را مستی حضورِ جانِ جاں

فقر را مستی ز بوئے فکرِ یار
فقر را مستی ز ہوئے ذکرِ یار

فقر را مستی سراپائے وجود
فقر را مستی دہد لطفِ نمود

فقر را مستی بہ ہستی آورد
فقر را ہستی سوئے مستی کشد

فقر را مستی دہد آں ذوق و وجد
کو نیابد مثلِ انجم ریگِ نجد

فقر را مستی بود ساز نجاۃ
فقر را مستی بود دائم صلوٰۃ

فقر را مستی قیام و ہم قعود
فقر را مستی رکوع و ہم سجود

Marfat.com

فقر را مستی بود عین عیان

فقر در مستی بود چون ماهیان

فقر اندر بحر مستی در شنا

فقر از مستی خورد آب بقا

Marfat.com

Marfat.com

حضرت آدمؑ

Marfat.com

Marfat.com

قرنہا چوں قفسہ اندر جاں تپید
نخلِ طیّب بارِ آدم آفرید ؎
خاک و باد و آب و نار آمیختہ
بارِ آدم را بناشد ریختہ
خاکیاں۔ افلاکیاں حیراں شدند
نوریان و ناریاں سوزاں شدند
خاک را عجز و توکّل در نہاد
حارص و مغرور و طامع شد زباد
آب باشد با حیا و با وفا
نار کردے بے حیا پُر از ریا
ضدہا با ضدہا ایجاں شدے
تلخ با شیریں بہم نوشاں شدے

Marfat.com

لیک یک یک را رجوع اصل ہست
بارِ آدم را رُجوع وصل ہست

عُنصر و جوہر بہ گیرد دار ہست
ظاہر و باطن پے کردار ہست

اَحسَنُ التَّقوِیم خلعت یافتے
عَلَّمَ الاَسماء دولت یافتے

با ملائک صُورتِ مسجُود شُد
از حجابِ علمِ جن مردُود شد

خُوب رُو و خُوب خُو و خُوب بُو
نفس و عقل و قلب را سوزِ نمُو

مست و بیخُود از سرُورِ بندگی
ہست و با خود از وفُورِ زندگی

جنّتِ خاموش باطن خوش نیافت
سُوئے ارضِ ظاہری دیوانہ تافت

Marfat.com

از لطافت تا کثافت می رسید
حرف ها پیدا در و معنی نه دید
صد کرشمه ها نفس را می کشید
جانِ آدم بهرِ جنّت می تپید

با صره راشد نظر بارِ گران
ذائقه آفت چشیدے از زبان
سامعه را گوش رنجِ کر شدے
لامسه را جسم دردِ سر شدے

قوتِ شامه ز بینی زار شُد
آدمی از ناری لاحار شُد
گریه با اِنّی ظَلَمتُ نفس کرد
خواست فاغفِرلی به جان از رنج و درد

مغفرت جان را کُند جولان سُبک
مغفرت فردوسِ حسّ مُشترک

Marfat.com

مغفرت تابانیِ حسِّ خیال
مغفرت کیف و سرورِ جذب و حال

مغفرت حس را بہ حرکت آورد
مغفرت فردوسِ معنی می شود

مغفرت تنویرِ حسِّ واہمہ
مغفرت توقیرِ حسِّ واہمہ

مغفرت تسکینِ حسِّ حافظہ
مغفرت تمکینِ حسِّ حافظہ

مَغفرت باشد کلیدِ قفلِ جاں
مَغفرت شادابیِ باغِ جناں

مغفرت تاب و تبِ بیتاب ہست
مغفرت آب و نمِ بے آب ہست

مَغفرت درمانِ بے درمان ہست
مَغفرت سامانِ بے سامان ہست

Marfat.com

مغفرت باشد قرارِ بیقرار

مغفرت بے پردگاں را پردہ دار

مغفرت لاچار را دستِ عطا

مغفرت بیمار را جامِ شفا

مغفرت لَاتَقْنَطُوْ را لَاتَقْنَطُوْ

مغفرت بے آبرُو را آبرُو

مغفرت زادِ رہِ محتاج ہست

مغفرت بہرِ دُعا معراج ہست

مغفرت سوز و سُرورِ ذکر ہست

مغفرت نورِ حضورِ فکر ہست

بارِ آدم جوشش فاغفرلی بیافت

بارِ آدم نوشِ فاغفرلی بیافت

بارِ آدم در توکّل پے برید

بارِ آدم را توکّل پرورید

Marfat.com

بارِ آدم با توکّل بستہ شُد
بارِ آدم از تنِ جاں رُستہ شُد

بارِ آدم را توکّل شُد دلیل
بارِ آدم را توکّل شُد سبیل

بارِ آدم از ندامت وارہید
بارِ آدم با قیامت می جہید

بارِ آدم تعرّفُ الاَشیاء کرد
بارِ آدم در پئے حقّ رَہ نورد

بارِ آدم ظاہرِ اَشیا بہ دید
بارِ آدم باطنِ اشیا چشید

بارِ آدم حِکمتِ اشیا بدید
بارِ آدم نِعمتِ اشیا چشید

بارِ آدم نُدرتِ اشیا بدید
بارِ آدم قُدرتِ اشیا چشید

Marfat.com

بارِ آدم شوکتِ اشیا بدید
بارِ آدم رحمت اشیا چشید

بارِ آدم معنی اشیا بدید
بارِ آدم مستیِ اشیا چشید

بارِ آدم جامع اشیا شُدے
بارِ آدم لامع اشیا شُدے

بارِ آدم محرمِ اشیا شُدے
بارِ آدم حاکمِ اشیا شُدے

بارِ آدم دلبرِ اشیا شُدے

بارِ آدم محورِ اشیا شُدے

بارِ آدم داورِ اشیا شُدے
بارِ آدم قادرِ اشیا شُدے

بارِ آدم را تفکر شد بہار
بارِ آدم را تدبّر کاروبار۔

Marfat.com

بارِ آدم احسنُ التقویم شد
بارِ آدم سرورِ اقلیم شد

صد لَذائذ ہست پنہاں در حیات
مثلِ آدم نہ قدم در کائنات

تا کُجا با طعمۂ کام و دہن
می فریبد عاشقاں را کس بہ فن

تا توانی رَستہ می شو از حواس
تا نہ مانی چوں بہائم در ہراس

بارِ آدم را بخور و فرزانہ شو
در رہِ صدق و صفا مستانہ رَو

ایں چہا و از کُجا و تا کُجا؟
افتراق و اختلاف است جا بجا

گردِ خود میگرد و گِرد و پیش بیں
حرف ہا بر خوان گُلِ معنی بہ چیں

Marfat.com

درمیانِ ایں وفورِ کثرتے
ہست پیدا طرفہ نورِ وحدتے

تعرفُ الاشیا بہ ایں اضداد ہا
لذّتِ دانش بیارد عقل را

درمیانِ صنعتانِ رنگ رنگ
بسکہ پُرکار است آں صانعِ قشنگ

جان گشتہ والہ و بیمارِ اُو
قلب سوزد از پئے دیدارِ اُو

بارِ آدم را خوری گر بے خطر
از چنیں امراض می یابی مفر

دل بہ عشقِ اُو تپد گل میشود
جاں چناں نالد کہ بلبل میشود

یارِ آدم جامعِ ایں سہ صفات
احسنُ التقویم را نورِ حیات

Marfat.com

نیست جامہ مایۂ عزّ و وقار
نفس و عقل و قلب آدم را عیار
نفس آں باشد کہ بہرِ جاں خورد
تا بہ کارِ عاشقی پے میبرد
نے برائے آں کہ فربہ میشود
مثلِ خر در گلِ لگد کوبے زند
یا خرے کو بارِ پنبہ میبرد،
جاگزیں در وسطِ دریا میشود
پس ز آں بارِ گراں غرقہ شود،
سیریِ نفست بہ تو آں میکند
نفس خود را پیچ و سوزاں و تپاں
روغنِ عقل از درونش کُن رواں
در چراغِ صنعتاں روغن بریز
کاوشِ فکر و نظر کُن تیز تیز

Marfat.com

این و آن و ما و تو کن جستجو
گرد و پیش و زیر و بالا چار سو
این تلاشت در ظلوم جاهلی
نارسی ها۔ نارسی ها۔ نارسی
قلب را با نار عشقے بر فروز
تا شب باطن ہمی تابد چو روز
روغنت روشن شود از فضل آں
فہم یابی بر رموز صنعتاں
زندہ و تابندہ گردی چوں چراغ
از دم شعلہ بہ نوشی صد ایاغ
در مقام آدمی پختہ شوی
بر زمیں حکم خلافت میزنی
آدمی را چوں نزول رحمت است
ضبط و نسق ظاہر اورا فرض ہمت

Marfat.com

بارِ آدم در قیامم ظاہر است
بارِ آدم را ہتمامم ظاہر است

بارِ آدم التزامم ظاہر است
بارِ آدم انصرامم ظاہر است

بارِ آدم صبح و شامم ظاہر است
بارِ آدم صیدِ دامم ظاہر است

بارِ آدم شاد و کامم ظاہر است
بارِ آدم دُور جامم ظاہر است

بارِ آدم دَر کلامم ظاہر است
بارِ آدم را پیامم ظاہر است

بارِ آدم جلوہ بامم ظاہر است
بارِ آدم را سلامم ظاہر است

بارِ آدم در خرامم ظاہر است
بارِ آدم را دوامم ظاہر است

Marfat.com

بارِ آدم اِحتشامِ ظاہر است
بارِ آدم پیشِ امامِ ظاہر است
بارِ آدم مظہرِ جانان ہَست
کُلّ شَے از تابِ اُو تابان ہَست
مظہرِ آں باشد کہ می تابد بروں،
مظہرِ آں باشد کہ می پیچد بروں،

Marfat.com

Marfat.com

حضرت نوحؑ

(آدمِ ثانی)

Marfat.com

Marfat.com

فقر چوں بر ارض گردید استوار
وَرثۂ افلاک شُد مَصرُوفِ کار
تا نمُاید نُوریاں را نار چیست
تا بہ جوید آں گِل بے خار کیست

جامۂ آدم بہ مستی بر دریدہ،
بارِ تازہ بر سرِ شاخے دمیدہ
نُوحِ باجوشِ بُطُوں ظاہر شُدے
ایں حیاتِ آب و گِل در بر شُدے

ہمچُو فنکارے کہ نقشِ نو کشد
نقشِ اوّل را ز سَر بر سَر کُند

بر سرِ مخلُوقِ حشرِ نو جہید
نفس و عقل و قلب جملہ را تپید

Marfat.com

ساکنانِ ظاہری معدوم کرد
ساکنان باطنی معلوم کرد

دَر پئے نوحِ فوجہا جولاں شُدے
دَر لُطُونش موجہا رقصاں شُدے

فیلہا چُوں ماہیاں پیچاں شُدے
ماہیاں چُوں طائراں طیراں شُدے

عَالمِ امکان بس ویراں شُدے
عَالمِ باطن بس آباداں شُدے

لُعبتانِ آب وگِل سوزاں شُدے
لُعبتانِ جان و دِل تاباں شدے

یک جہانِ کُہنہ چُوں برباد کرد
صد جہانِ نو بہ نو ایجاد کرد

بارِ اوّل تلخ شُد بہرِ زبان
بارِ ثانی داد شیرینی بہ جان

Marfat.com

بارِ اوّل مَستی خوابِ و خیال
بارِ ثانی مستی آبِ زلال

بارِ اوّل مستیِ خوف و رجا
بارِ ثانی مستیِ آبِ حیا

بارِ اوّل مستیِ جہل و ظلوم
بارِ ثانی مستیِ نورِ علوم

بارِ اوّل مستیِ شرمندگی
بارِ ثانی مستیِ تابندگی

بارِ اوّل مستیِ با کیف و کم
بارِ ثانی مستیِ تیغ دو دم

بارِ اوّل مستیِ رنج و الم
بارِ ثانی مستیِ بود و عدم

بارِ اوّل مستیِ رنج خمار
بارِ ثانی مستیِ لطفِ بہار

Marfat.com

بارِ اوّل مستی رنج سفر
بارِ ثانی مستیِ رقص شرر

بارِ اوّل مستیِ صبر و جفا،
بارِ ثانی مستیِ شکر و رضا

بارِ اوّل مستیِ سازِ خروش
بارِ ثانی مستیِ سازِ سروش

بارِ اوّل مستیِ ذکر و دود
بارِ ثانی مستیِ جامِ شہود

بارِ اوّل مستیِ فکرِ فنا
بارِ ثانی مستیِ حسنِ بقا

بارِ اوّل مستیِ ارکانِ دیں
بارِ ثانی مستیِ وجدانِ دیں

بارِ اوّل مستیِ بانیشِ فصل
بارِ ثانی مستیِ بانوشِ وصل

Marfat.com

بارِ اوّل مستیِ حُور و قصُور
بارِ ثانی مستیِ نُورِ حضُور

بارِ اوّل مستیِ خوف و رجا
بارِ ثانی مستیِ مردِ وفا

بارِ اوّل مستیِ فکر و نظر
بارِ ثانی مستیِ زاغ البصر

بارِ اوّل مستیِ گوش و زبان
بارِ ثانی مستیِ کُلّ اللّسان

بارِ اوّل مستیِ از صَرف و نحو
بارِ ثانی مستیِ از سُکر و صَحو

بارِ اوّل مستیِ با خُود بُدن
بارِ ثانی مستیِ بے خود شُدن

بارِ اوّل مستیِ آب و گیا
بارِ ثانی مستیِ صبحِ صفا

Marfat.com

بارِ اوّل مستیِ نامم دنمُود
بارِ ثانی مستیِ صحوم وجُود
نوحِ بابے مایگی شُد مایہ دار
نوحِ را پیدا بہ باطن عکسِ یار

نوحِ رُستنے باوجُودِ معنوی
نوحِ جُستنے باشہودِ معنوی
نوحِ را تابانیِ باطن عیار
نوحِ را جولانیِ باطن قرار

نوحِ را باطن حیاتِ جاوداں
نوحِ را باطن مکاں باطن زماں
نوحِ را باطن بنائے زندگی
نوحِ را باطن ادائے بندگی
نوحِ را باطن بہائے زندگی
نوحِ را باطن جزائے بندگی

Marfat.com

نُور را باطن صدائے زِندگی
نُور را باطن عطائے بندگی

نُور را باطن ضیائے زِندگی
نُور را باطن ضیائے بندگی

نُور را باطن رِوائے زِندگی
نُور را باطن حیائے بندگی

نُور را باطن شعورِ زِندگی
نُور را باطن سُرورِ بندگی

نُور را باطن شعارِ زندگی
نُور را باطن بہارِ بندگی

نُور را باطن بُود بُود و عدم
نُور را باطن بُود بجزِ کرم

Marfat.com

Marfat.com

برزخ

Marfat.com

Marfat.com

کشتِ ظاہر از دمِ باطن تپید
نخلِ طیّب را نم و آبے رسید
رنگ و لذّت بوئے نو آمد بجوش
شاخ از ذوقِ نمو اثمار پوش
سیلِ رنگ و سیلِ لذّت۔ سیلِ بو
زیر و بالا۔ گرد و پیش و چار سو
اختلاف و کثرتِ فصلِ ثمر
رشتۂ توحید را گم کردہ
بار طیّب شاہکارِ اعتدال
فرعہا زائد۔ ولے بس خال خال
کثرتے گردد غوی از دیدِ او
وحدتے مست خمارِ وحدہ

خلقتے اندر پسِ دیوانہ
او بہ کارِ خویش بس فرزانہ

گاہ آدریس است بر اوجِ حیات
اصلہا را می دہد لطفِ ثبات

عاد با حشرِ تنوع ظاہر پرست
در میانش ہود مخمورِ الست

حضرتِ صالح برِ قومِ ثمود،
لذّتِ اسلام را وا می نمود

جان و تن آور بہ ربطِ معنوی
تا بہ عالم ناقۃ اللہ می شوی

Marfat.com

حضرت ابراہیمؑ

(خلیل اللہ)

Marfat.com

Marfat.com

نخلِ طیبِ صدقیا منتہا چشید
تا سرِ شاخے برایہیمے رسید

باخدا و باحیا و باوفا
فخرِ ایماں نازِ تسلیم و رضا

جانِ وحدت سوزِ ملت سازِ عشق
غیرتِ انسانیت شہبازِ عشق

نسبِ خود داد ے بپائے یغمائے عشق
نسبتش شد دیدۂ بینائے عشق

ظاہری تنہا بہ ضربِ لاشکست
دینِ فطرت را بہا و رنگ بست

در ظلومِ نفس پیچید و تپید
تا ز نورِ نفس چون کوکب دمید

Marfat.com

لَا اُحِبُّ الْآفِلِین دَم دَم بگفت
از دَمِ اُو گلشنِ ہستی شگفت

دَر جہولِ قلبِ مجبُور و نزار
فیضِ نورش کردہ چُوں مہ تابدار

بھدیِ رَبّی می سرُود از سوزِ جاں
تا ز قومِ الضّالّین باشد نہ آں

گمرہی از کفرِ قلب آید بہ کار
ہست در فردوسِ جاں ایں کفر مار

وائے بر آدم کہ گمرہ شد ازو
نقد گندم را فروشد بہرِ جو

بر صراطِ مستقیم آدم روی
چُوں ہدایت ہائے رَبّی را پزی

بھدیِ رَبّی جذبہ و احساس ہست
ایں دمے آفاق و دَم انفاس ہست

Marfat.com

یَھدِی رَبّی راسَد وسامان کُن
یَھدِی رَبّی مایۂ ایمان کُن

ماہِ قلب اندر شبِ جاں کاستے
در حجابِ رُوح طُوفاں خاستے

عِشق پیچید از تنَب و تابے حجاب
حُسن رخشید از نم و آبے شباب

آفتاب نُور رُوح آمد بروں
گفت اِبراہیم "مِمّا تُشرِکُوں"

وارہید اُو ز شرکِ "ما و تو"
مست و جولاں در سرورِ "وحدہٗ"

آں زماں شُد نورِ سُبحانی عیاں
مُنکشف گردید لُطفِ لامکاں

رُو برُو بے دیدہ ہا دیدار ہست
ہر کُجا رُو کرد وَجہ یار ہست

Marfat.com

از طلسمِ کثرتے وحدت نمود
شاہد و مشہود شد عینِ شہود

پس برُست از شرکِ احساسِ وجود
شعلۂ توحید بر آمد زدُود

فقر بالید از سرورِ معنوی
فقر تاباں شد زِ نورِ معنوی

نفس و قلب و رُوح زندہ شد ازُو
آدمِ نادان بندہ شد ازُو

کشتیِ اشکستہ بر ساحل رسید
راہ گم گشتہ سرِ منزل رسید

طفلِ گریاں شفقتِ مادر بدید
طفلِ حیراں رحمتِ پدری چشید

نفسِ حیواں شرفِ انساں یافتے
عقلِ نالاں ظرفِ امکاں یافتے

Marfat.com

قلبِ سوزاں نورِ ایماں یافتے
عشقِ پیچاں سوئے جاناں تافتے

شانِ فطنت حرص و شہوت باختے
مُطمئنّہ قلب گنجے یافتے

کُلّ شیئٍ مظہرِ جاناں شُدے
از پسِ جاں نورِ جاں تاباں شُدے

از علائق ہائے جسم و جاں رہید
تا بہ دہلیزِ درِ جاناں رسید

نُورِ دیدہ بہر دیدن پیش کرد
عاشقاں را منزلت با بیش کرد

ہر کہ از جامِ شہادت مے چشید
شاہد و مشہود را در عین دید

آنکہ بہرِ دیدِ جاں تیّار شُد
زیرِ خنجر یا بہ اَوجِ دار شُد

Marfat.com

دید رقصید و پے وصلے تپید
جاں فتیلہ ساخت در شمعے کشید

شعلہ عنوانِ وصالِ یار شُد
صد فتیلہ بہرِ آں درکار شُد

سوزِ بُلبل آتشِ گُل برفروخت
ما سوَاءاللہ را کُلّی بسوخت

با نیازِ عشق وقفِ ناز شُد
پس براہیمے خلیلِ راز شُد

خُوش ثمر بر نخلِ طیّب شُد پدید
ہمانشقاں را دید اُو شُد روزِ عید

ظاہرِ آدم ببَاطن جُفت کرد
دُرِّ معنی را بہ جاں ہا سُفت کرد

لَذّتِ نَو دَاد قشرِ مَغز را
طعمۂ جاں ساخت بارِ نغز را

Marfat.com

سُرخ و سبز و زرد اُو بوئے جمال
در کبودِ چرخِ اُو ہوئے جلال،
با دمِ تیغِ درخشاں آمدے
با رَمِ مستِ غزالاں آمدے
با فروغِ برقِ سوزاں آمدے
با فراغِ ابرِ باراں آمدے
با خرامِ مستِ پیلاں آمدے
با خمارِ چشمِ مستاں آمدے
با پیامِ موجِ طوفاں آمدے
با سلامِ شاہِ خوباں آمدے
با نیازِ بے نیازاں آمدے
با ادائے طرّہ بازاں آمدے
چوں بجوشِ عشق بر رُوحِ تو فتے
ہفت اقلیمِ حقیقت یافتے

Marfat.com

مَعرفت آموخت با قلب و جِگر
جان را پیچید در فِکر و نظر
صُورت از بے صُورتی موجُود کرد
با شہادت یار را مشہُود کرد

نخلِ طَیّب را بہ قلب انداختے
با سُرورِ "رَبّنَا" پرداختے
دَر توکّل ثابتٌ شُد اَصلُہَا
رَاجِعُوں شُد برگ و بار و فَرْعُہَا

آنچناں کردے رجوع با ظاہرے
طفل رَا چُوں میل سُوئے مادرے
دیدہ گوش و نطقِ اُو مادر شُدے
معنیِ ہستی ازُو صَادر شُدے

راجِعون سُوئے بطُوں ایقَان ہَست
آں ز نُورِ رَبّنَا تابان ہَست

Marfat.com

ایں سفر از اوّل و تا آخر است

ایں سفر از باطن و تا ظاہر است

زیستن مُردن پئے جانان ہست

زیست ہم احسان و مرگ احسان ہست

(۳)

ایں سہ اجزا بہر امت کیمیا

بندگاں را میکند کشور کُشا

فتنۂ کُفر است غولِ راہِ ما

میکشد ما را بسُوئے ما سوا

رَبّنَا وَاغْفِرْلَنَا دارُوئے آں

از دمِ صدق و صفا کُن حرزِ جاں

گر مَلاحِ کارِ ملّت پیش ہست

شُورا ئیے کہ حق اندیش ہست

Marfat.com

Marfat.com

حضرت یونسؑ

Marfat.com

Marfat.com

بارِ یُونس با سُرورِ جان رُست
دَر وفُورِ لَذّتِ وجدان جُست

باطنش دَر پختگی آمادہ بُود
ظاہرش دَر خَستگی جاں دادہ بُود

برگ بے برگی ہمہ سَامانِ اُو
مستی عِشق است خان ومان اُو

رنگ بیرنگی نمود بُود اُو
سَازِ بے نفسی دمِ مسعُودِ اُو

نالہ و تسبیح پے معبُودِ اُو
کارِ درویشی ہمَہ مقصُود اُو

عجز و بے خویشی نمود بُوئے اُو
ہوش مدہوشی ادائے خُوئے اُو

Marfat.com

رِندی و مَستی ہمَانا یار اُو
روشنی گرمی کُشادِ کارِ اُو

مردِ مومن ہَست در دریائے جُود
مردِ باطن ہَست در بحرِ وجُود

برجہید از سَاحلِ ظلم و جہُول
درمیَانِ مَوجِ الطاف و قبُول

آبِ رحمت داد تسکین و قرار
سختیِ جاں یافت اِحسانِ بہار

تَن ز مجبُوری بہ آزادی رسِید
جاں را صد مژدہِ شادی رسِید

کِشتِ امید از نمو گلزار شُد
اِنس از خوابِ گراں بیدار شُد

رنگِ ایمانی دَرو پَیداستے
جوشِ سُبحانی ازو برخَاستے

Marfat.com

جان را آئینہ چوں یوسف زدود
ممکناتِ آدمی شد بے حدود

نقش با نقاش چوں بیدار شد
جملہ موجودات را سردار شد

نقشِ بے نقاش چوں بیدار شد
جملہ مَوجُودات را سُردار شد

پختہ دَم را قعرِ دریا ساحلیست
بے دماں را حاصلی بے حاصلیست

تن چوں ساحل جانِ بحر بیکراں
غوطہ زن در خویش مثلِ ماہیاں

ماہیاں را آب تاب و آب ہست
ماہیاں را آب پیچ و تاب ہست

ماہیاں را آب خورد و نوش ہست
ماہیاں را آب پردہ پوش ہست

Marfat.com

ماہیاں را آب دیدو گوش ہست
ماہیاں را آب عقل و ہوش ہست

ماہیاں را آب شد نورِ حیات
ماہیاں را آب شد راہِ نجات

ماہیاں را آب باشد زندگی
ماہیاں را آب باشد بندگی

ماہیاں از آب دم را می دہند
ماہیاں از آب نورِ جاں چشند

ماہیاں را آب بہر شست و شو
ماہیاں را آب درکارِ وضو

ماہیاں را آب مخفی و مجاز
ماہیاں را آب وجدانِ نماز

ماہیاں را آب جلوہ گاہِ یار
ماہیاں را آب سجدہ گاہِ یار

Marfat.com

ماہیاں در آبِ زندہ می روند
ماہیاں بے آبِ مُردہ می شوند

بارِ یُونس با فروغ و با فراغ
بارِ یُونس در میانِ شب چراغ

بارِ یُونس مَعدنِ اسرارِ حق،
بارِ یُونس مخزنِ انوارِ حق،

بارِ یُونس نوشِ اِیقانِ عُلُوم
بارِ یُونس جاذبِ حَیّ و قیُّوم

بارِ یُونس گُفتہ از نُورِ بطُون،
بارِ یُونس سوز و ساز یَعبُدُون

بارِ یُونس زیرکی و زاریِ جَنان
بارِ یُونس عاجزی خواریِ جَنان

بارِ یُونس اعتزالِ عُلمِ نفس
بارِ یُونس رستن از بندِ قفس

Marfat.com

بارِ یُونس عکس سُبحانِ عظیم
بارِ یونس تابشِ دُرِّ یتیم

بارِ یونس کیف جانِ معنوی
بارِ یُونس وجد و حالِ بندگی

یُونسی آموز آگاہی بیاب
یُونسی تاباں شدن چُوں ماہتاب

یُونسی تاب و توان فقر ہست
یُونسی سنگ فسان فقر ہست

یُونسی 'ما' محوِ 'تو' از نُورِ ہُو
یُونسی باشد نویدِ اُدخُلُوا

Marfat.com

حضرت یوسفؑ

Marfat.com

Marfat.com

بارِ طیّب نورِ باطن یافتے
بارِ طیّب لُطفِ ظاہر خواستے

مَغز را با قِشر کاروبار ہست
قِشر بہرِ مغز پردہ دار ہست

مَغز را جوشِ نمُو بیدار ہست
قِشر را بے مایگی درکار ہست

مَغز طُوفانِ سُرورِ معنوی
قِشر سامانِ کُشادِ زندگی

مَغز بُستانِ بہارِ معنوی
قِشر در باشد۔ کزو داخل شوی

مَغز را صد موجِ لذت یم بہ یم
قِشر را صد کارِ عفت دم بہ دم

Marfat.com

مَغز را جوشِ جلال ذات تہست
قشر را ہوشِ جمال ذات مَہست

مَغز را بس انقلاب اندر خرام
قشر را لرزیدن است اندر قیام

مَغز باشد قاہری جادوگری
قشر باشد عاجزی بیچارگی

مَغز را جلوہ گری، عشوہ گری
قشر را مثلِ غلاماں چاکری

مَغز را ہر لحظہ صد شانِ نوی
قشر را اندر حیا ثابت روی

مَغز چولان است با ناز و ادا،
قشر جُنباں با نیاز و با حیا

مَغزِ مختارِ کُل و موجُود ہست
قشر محکُومِ دَنی نابُود ہست

Marfat.com

مَغز را کار است با لُطف و جفا
قَشر را کار است با شکر و رضا

مَغز را دائِم بقا دائِم لِقَا
قَشر را دائِم بود ذَوقِ فنَا

مَغز چُوں با قَشر پیوسْتہ شود
از شبِ تارِ نفس رَسْتہ شود

نَخل طیّب سوزِ یعقُوبی چشید
شاخِ کنعَاں بارِ یُوسف آفرید

لُطفِ مَغز از قَشر اُو پَیدا شُدے
قَشر بَہرِ دید اُو شَیدا شُدے

رُوئے خود بے آئینہ بیند نہ ہیچ
مَغز بہرِ قشر می آید بہ پیچ

ایں ہمہ پیچید نی بہرِ وصَال
بارِ یُوسف را بُرد سُوئے وصَال

Marfat.com

باطنت یوسف زلیخا ظاہرت
فہم کن تا زود یابی مغفرت

تا خوری کاہِ قصص برگِ فسوں
میشوی مثلِ بہائم پست و دوں

بارِ یوسف آبِ تاب جان ہست
بارِ یوسف گرمیِ ایمان ہست

بارِ یوسف لذتِ قرآن ہمہ ست
بارِ یوسف قرأتِ رحمان ہست

بارِ یوسف آیۂ فرقان ہست
بارِ یوسف کُلَّ یومٍ شان ہست

بارِ یوسف قلبِ آبادان ہست
بارِ یوسف عقلِ فیروزان ہست

بارِ یوسف نفسِ مسلمان ہست
بارِ یوسف جلوۂ انسان ہست

Marfat.com

بارِ یوسف کعبۂ افلاکیاں
بارِ یوسف قبلہ گاہِ خاکیاں

بارِ یوسف اعتمادِ زندگی
بارِ یوسف اعتمادِ زندگی

بارِ یوسف اعتدالِ زندگی

بارِ یوسف فروفالِ زندگی

بارِ یوسف نظم و ضبطِ زندگی
بارِ یوسف حسن ربطِ زندگی

بارِ یوسف نغمۂ چنگِ حیات
بارِ یوسف نورِ آہنگِ حیات

یوسفِ خود کن بروں از چاہِ نفس
سوز با نارِ محبت نارِ خس

سوئے مصر جاں رواں شو بے خطر
بر نسیمِ عشق طے کن ایں سفر

Marfat.com

دشتِ شان و کوہِ فطنت بر گذر
غولِ حرص و گرگِ شہوت کُن ہدر

از خیالِ مایہ کلی پاک شو
در رہِ صدق و صفا بیباک رو

تا رسی در شہرِ خوباں بے طلب
بر مسبّب تکیہ داری نے سبب

شہرِ خوباں ہیں جہانِ رنگ و بو
کاندرو بے بادہ می جوشد سبو

لذّتِ نظّارہ و کام و دہن
نفس و عقل و قلب را گیرد بہ فن،

شہرِ خوباں یک سرابِ ہوش مست
تشنگی جان و تن بر دوش مست

تا نہ آئی با متاعِ دل دراں،
بازیِ اطفال باشی بے گماں

Marfat.com

بامتاعِ دل بہ بازارے بہ رَو
بامتاعِ دِل خریدارے بہ جَو

دِل بجُز اخلاص ہستی چیز نیست
دِل ورائے عشق و مستی چیز نیست

گرم بازارے بہ یابی بہرِ دِل
نو خریدارے بہ یابی بہرِ دل

لیک جوہر جَوہری را داستاں
گوہرِ نادر مدہ با ناقصاں

جَوہری کاں را بہ سَر سودا بود
جوہری کو چُوں زلیخا می تپد

جوہری آب و حیائے جوہر است
جوہری قدر و بہائے جوہر است

جَوہری چوں مزرعِ طیّب شجر
جوہری شادابی طیّب شجر

Marfat.com

جوهری جوہر لباسِ یک دگر
جوهری جوہر شناسِ یک دگر

جوہرِ یوسف زلیخا می خرد
جوہرِ یوسف بہ حقدارے رسد

از زلیخا یوسفے یابد قرار
از زلیخا یوسفے یابد بہار

باز لیخا یوسفے دمساز شد
باطنے با ظاہرے ہم راز شد

درمیانِ شاں حکایت ہا برفت
درمیانِ شاں شکایت ہا برفت

درمیانِ شاں جدائی در وصال
درمیانِ شاں بسے جنگ و جدال

این ہمہ زیر و بم ناپختگی،
ہر زو را آرد بسے آشفتگی،

Marfat.com

ہر کہ آشفتہ شگفتہ می شود،
دُرِّ جاں در رشتۂ سُفتہ می شود،

اتصالِ ظاہر و باطن شُدے
جانِ یُوسف شُد ز زلیخا تن شُدے

بارِ یُوسف پختگی ہا یافتے
در جہاں نو غلغلہ انداختے

حُسنِ معنیٰ حُسن صُورت یافتے
زندگی فیضانِ نُدرت یافتے

کثرتِ انواع۔ وحدت یافتے
وحدتِ انوارِ کثرت یافتے

رنگِ حیرت بارِ یُوسف را جمال
بُوئے عصمت بارِ یُوسف را جلال

یُوسفی بے نفسی با نفس ہست
یُوسفی خوش مستیِ ہمدم الست

Marfat.com

یُوسفی با فقر بیداری بوَد
یُوسفی با کیف ہشیاری بوَد

یُوسفی الفاظ را معنی دہَد
یُوسفی از خاک گُلہا می دَمد

یُوسفی باشد قیام اندر نفس
یُوسفی آرد فلاح بے پیش و پس

یُوسفی آئینۂ عین عیاں
یُوسفی نام و نشانِ بے نشاں

Marfat.com

حضرت موسیٰؑ

Marfat.com

Marfat.com

نخلِ طیبہ رُست باشانِ نوی
نخلِ طیبہ فقر کردش بس قوی

بیخ و بُن از عشق شد میخوار و مست
برگ و بار و غُنچہ ہا سرشار و مست

آب و نار و خاک و باد آبے کشید
صد ہزاراں شعلہ و شبنم دمید

سوزِ بلبل از لبِ گُل خاستے
سازِ گُل از بُلبلے پیراستے

حُسن را آئینِ عشق آمد بکار
عشق را حُسن ادا دادے بہار

حسن می سوزید از تبدیلِ ذات
عشق را تا بید تزئینِ صفات

Marfat.com

حُسن آموزید اندازِ نیاز
عِشق می ورزید عِشوه ہا و ناز

حُسن چابکدست مُحتاجِ نظر
عِشق چوں معصُوم طِفلے خود نگر

حُسنِ قاہر شان رحمت وا نمود
عِشق مُضطر محو اندر ہست و بُود

حُسن جابر مائلِ شفقت شُدے
عِشق بے سرمائلِ قدرت شُدے

حُسن را مستی ز غیب آرد بُرُوں
عِشق را ہستی کُشد سوئے فسُوں

حُسن را ہستی دہد ذوقِ نمُود
عِشق را مستی پئے بست و کشُود

حُسن را جوشِ تماشا در برش
عِشق را ہوشِ تقاضا در سرش

Marfat.com

حسن در آرائش و تزیین محو
عشق وقفِ مؤشگافِ صرف و نحو

حُسن را تاب و تواں بیتاب کرد
عشق را عقل و گمُاں بے آب کرد

حُسن را مشاطگی محبُوب کرد
عشق را بے چارگی محجُوب کرد

نخلِ طیب با فسُونِ کار رُست
بارِ مُوسےٰ با جنُونِ کار جُست

از پئے اظہارِ باطن بیقرار
از پئے دیدار ظاہر زار زار

ایں تنِ خاکی کہ اندر نار سوخت
از دمِ اِنّی اِنّا اللہ بر فروخت

ظاہر و باطن رفیقِ یک دِگر
از دمِ اِنّی اِنّا اللہ بہ رہ ور

Marfat.com

در پسِ آئینہ باطن می سرود
طُوطیِ ظاہر بہ حیرت لب کشُود،

جامہائے گفتگو و آرزُو
جان می نوشید از بینائے ھُو

بزمِ دِل روشن ز عقل و فہم شُد
دُور شبہائے گمان و وہم شُد

از تجلّی ربّہ جاں نُور شُد
ریزہ ریزہ نفس مِثلِ طُور شُد

ما بتابے عَلَّمَ الاَسماء دمید
حَرف را مَعنی بہ تن جانے رسید

عَرَفْتُ رَبّی را بربّی شُد عیار
عَرَفْتُ رَبّی را بربّی شُد قرار

عَرَفْتُ رَبّی را بربّی محوِ اَست
عَرَفْتُ رَبّی را بربّی مصدر است

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی قِیل و قال

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی جذب و حال

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی نُور چشم،

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی جاہ و حشم

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی گفتگو

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی آبرُو

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی دِید گوش

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی جذبِ ہوش

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی بُوئے یار

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی رُوئے یار

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی زِندگیست

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی بندگیست

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی جُزو و کُل

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّی بُود گُل

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّیّ رازِ دیں
عَرَفْتُ رَبِّیّ را بِرَبِّیّ سازِ دیں

عَرَفْتُ رَبِّی را بِرَبِّیّ یاور است
عَرَفْتُ رَبِّیّ را بِرَبِّیّ سَرور است

اَز دمِ اِنِّیّ اَنَا اللّٰہ باز گو،
مَعرفت را کُن بَرَبِّیّ رُو برُو

سُوئے بزمِ نفسِ فرعوں پس بَرو
از دمِ اِنِّیّ انا اللّٰہ باز گو

خویش را بردار جاں را پیش کُن
تابشِ اِنی انا اللّٰہ پیش کُن

با عصائے جذبِ ایماں نہ قدم
سحرِ شک و وہم را می کن عدم

ریسمان بندِ دُنیا بندِ دین
می گزد چُوں مار۔ اِیقان و یقین

Marfat.com

بندِ دُنیا چیست ہم تن آسمان بُدن
بندِ دیں آں۔ بہرِ جاں ترساں بُدن

رسمِ فرعونی فلاحِ تن دھد
پس خیالِ نیک چُوں طِفلاں کشد

چُوں بہ فرعوں ساختی۔ فرعوں شُدی
راہِ ملعُوناں زدی۔ ملعُوں شُدی

پس ازاں نافوسِ لمنِ المُلک زن
تن بہ پرور۔ جان خود را می شکن

زُہرۂ جان را بہ ہارُوتے فروش
جامِ زندیقی و نارِ سحر نوش

سجدہ ہا بگذار پیشِ گاؤ و خر
در بدر شو مثلِ سنگِ رہگذر

پس غریقِ نیلِ خجلت می شوی
کارِ باطل را چہ اُجرت می بری

Marfat.com

تفت بہ تو و تفت بہ کار و بار تو
حیف۔ نے دنیا نہ دیں شد یارِ تو
موسوی آموز فرعونی بسوز
باید بیضا درخشاں شب چوں روز
نفسِ مسلم خود یدِ بیضاستے
عقل افروزاں یدِ بیضاستے
قلبِ آباداں یدِ بیضاستے
باطنِ انساں یدِ بیضاستے
قوتِ ایماں یدِ بیضاستے
مظہرِ جاناں یدِ بیضاستے
علم الاسما یدِ بیضاستے
یدرک الاشیا یدِ بیضاستے
تعرفُ الاشیا یدِ بیضاستے
حقیقت الاشیا یدِ بیضاستے

Marfat.com

حق بپائے باطل پدید بیضائے
عشق را حاصل پدید بیضائے

جان ہا را دل پدید بیضائے
جذبۂ کامل پدید بیضائے

جلوۂ واصل پدید بیضائے
مستیِ کامل پدید بیضائے

از نیامِ تن بروں کن تیغ جاں
از دمِ آں تیغ نوش آبِ رواں

با نگارے ساز با عالم ستیز
با اذا جاء صف باطل بریز

رایت فتح مبیں از عشق ساز
از حجاب علم بیروں شو بہ ناز

علم بے معلوم بس محجوب ہست
علم با معلوم بس محبوب ہست

Marfat.com

علم بے معلوم شد پندار نفس
علم با معلوم شد او یار نفس

علم بے معلوم ابلیسی بود
علم با معلوم جبریلی بود

علم بے معلوم پس مردار ہست
علم با معلوم برخوردار ہست

علم بے معلوم در شب تنور و غل
علم با معلوم نور عقل کل

علم بے معلوم زیریں می کشد
علم با معلوم بالا می برد

علم بے معلوم درد ناں بود
علم با معلوم مرد جاں بود

علم بے معلوم سوز نارسی
علم با معلوم ساز زندگی

Marfat.com

عِلم بے معلُوم تعزیرِ حیات
عِلم با معلُوم توقیرِ حیات

عِشق تا بد عِلم با معلُوم را
شمس چُوں تابید مَردِ رُوم را

جُملہ اصنَام قیاسی دُور کُن
مِثلِ مُوسیٰ اجتہادِ نُور کُن

رَبِّ اَرنی گو بہ شانِ مُوسوی
رَبِّ اَرنی گو بہ دَہنِ معنوی

از تجلّیٰ رَبُّہٗ شو عقلِ کُل
تا شناسی حرفِ گُل از بُوئے گُل

از حقیقت مَعرفت را زود یاب
تا شوی در راہِ حق بَس کامیاب

پس حقیقت شو حقیقت را بہ بیں
عِلم با معلُوم کُن حقّ الیقیں

Marfat.com

ظاہر و باطن حقیقت دَر وصال
معرفت چُوں برق زوٗ تابد بہ حال

با جمالِ جان جاں شو تا بدار
ہر چہ خواہی کُن خطر وا می گذار

عَقل مُوسیٰ سُوئے خضرِ قلب راں
تا شوی عِلم لَدُن را راز داں

آرزُوہا را غلامِ خویش ساز
دَر رہِ اخلاص رَو محوِ نیاز

ماہیِ باطن کہ نُقطہ از پیچ عقل
اصل را گُم کرد و باقی ماند نقل

از تماشا گاہ ظاہر بر گذر
حُوت را تا مجمعَ البَحرین بر

درمیانِ عقل و قلب است آں مقام
کاندرُو بے حرف معنی دَر کلام

Marfat.com

از خیالِ این و آں چوں وارہی
بس سبک تا مجمع البحرین رسی

موجِ عشق از اندروں جوشد بروں
ماہی باطن رواں گردد بہ خوں،

موجِ عشقت ساحلِ جاں میشود
برقِ عشقت حاصلِ جاں میشود

گر صلاح خواہی مُریدِ قلب شو
مثلِ مُمیّت پیشِ ایں غسّال رو

قلبِ مومن ہست منہاجِ نجات
قلبِ مومن ہست معراجِ حیات

قلب را اصلاحِ باطن پیش ہست
قلب را صد نوش اندر نیش ہست

عِلمِ قلب از علمِ با معلوم ہست
عقل پیشِ قلب بس محروم ہست

Marfat.com

قلب زاید علم فوقِ علم ہا
قلب تا بد فہم را با حلم ہا

علم بندہ رحمۃ من عندنا
علم بندہ من لدنا کا شفا

بندہ شو تا بندگی تاباں کند
زندہ شو تا زندگی جولاں کند

لا علمنا ہست نورِ بندگی
انت سبحانی سرورِ زندگی

علم را معلوم گر تاباں کند
علم با معلوم وجداں می شود

قلب آرد عقل را زیرِ نگیں
عقل گردد روشن از علم الیقیں

از حجابِ علم عقل آید بروں
فہم می آموزد اندازِ جنوں

Marfat.com

چشمِ ظاہر بیں بہ باطن در رسد
مستیِ فکر و نظر را وا خرد

عَلَّمَ الاَسما بسانِ گُل دمد
رازِ پنہانِ عناصر وا شود

کشتیِ تن ملکِ مسکین جان ہست
در پئے او حسِ مغضوبان ہست

ایں سفینہ قلب اشکستہ کند
تا ز دستِ غاصباں وا می رہد

تن شکستہ جان پیوستہ کند
تن شکستہ جان گلدستہ کند

تن شکستہ جان را زندہ کند
تن شکستہ جان پائندہ کند

تن شکستہ جان تابندہ کند
تن شکستہ جاں گردندہ کند

Marfat.com

عِلم را معلوم چُوں وجداں کُند
عِلم با معلوم پس ایماں شود

عِلم بینا گشت از عین الیقیں
پس قضا و قدر را بیند یقیں

بہرِ حق افتدار ہا پیدا کُند
رَدّ باطل۔ با قضا پنجہ زند

چُوں نیاز و ناز را یکجا کُند
زندہ گرداند۔ بظاہر می کُشد

قلب چُوں آید سرِ طفلِ نفس
دِید صالح پُور در دامِ ہوس

سرکشی و کُفر بازی باختے
دُود ماں خویش را نہ شناختے

سر جُدا کرد از تنش با تیغ جذب
کارِ اُو میکرد لیک از حکمِ رب

Marfat.com

تا رہاند پدرِ نیک از رنج و درد
تا ز رب آید قصاصِ نیک مرد

پاک نفس و از محبّت بہرہ ور
خوش نظر خوش تر ببیر۔ فرمان بر

نفس را کشتن دہد جاں را فلاح
نفس را کشتن دہد جاں را صلاح

علم را معلوم چوں ایماں کند
علم با معلوم پس عرفاں شود

فضل بخشد قلب را حق الیقیں
تا شود موصوف با اوصافِ دیں

از تجلّی ربّہ تاباں شود،
با سرورِ وحدہ جولاں شود،

تا ربیت اِذ ربیت گوید زباں،
اینما کنتم نماید با جہاں

Marfat.com

عِلم رفت از دَرمیاں معلُوم ماند
فہم رفت از درمیاں مفہُوم ماند

بادِم لا از فکاں بیروں جہد
بانمِ اِلّا چوکُن گوید شود،

قلب اندر قریۂ سیرت رسید
جُملہ سیّآت را دَرکار دید

درمیاں دیوار ایماں خستہ رُو
گنجِ عرفاں بُدنہاں دَر زیرِ اُو

آں خزانہ مِلک دو انبام بود
صِدق یک۔ اقرار دیگر نام بود

بادِم جبریل دیوارے بہ بُست
آں طلسمِ خستگی یکسر شکست

جان بالا می پرد سُوئے کمال،
جانِ بالا می پرد سُوئے وصال

Marfat.com

مِلّت مُوسےٰ خیالات و حواس
سرکش و کافر شد از وہم و قیاس

سامری فی الاصل ہستے زیرکی
کو فروزد نار ظن از نارسی

زینتِ آدم درو انداختہ
جسد قبیل و قال از وے ساختہ

با علُوم و فنِّ مکر آراستہ
با زبانِ آتشیں پیراستہ

بر سرِ منبر چُوں لب را میکُشاد
اِنتشار و فتنہ در مِلّت فتاد

نیست یک موسیٰ حقیقت آگہے
ورنہ دُنیا سامری دارد بسے

Marfat.com

Marfat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

Marfat.com

Marfat.com

نخلِ طیّب از قیامِ عقلِ تافت
عقل کو بارُوئے جاناں ثقل یافت
عقل کو از سوزِ باطن برخورد
عقل کو از سوزِ ظاہر می دوَد
سوزِ باطن عقل را تاباں کُند
سوزِ ظاہر عقل را بے جاں کُند
سوزِ باطن عقل آباداں کُند
سوزِ ظاہر عقل را ویراں کُند
سوزِ باطن عقل را بال و پر است
سوزِ ظاہر عقل را بارِ خر است
سوزِ باطن عقل را مستی دہد
سوزِ ظاہر عقل را پستی دہد

Marfat.com

سوزِ باطن عقل را نورِ بصر
سوزِ ظاہر عقل را پیچِ نظر

سوزِ باطن عقل را آرد خبر
سوزِ ظاہر عقل را شُد دردِ سر

سوزِ باطن عقل پُر انوار کرد
سوزِ ظاہر عقل را عیّار کرد

سوزِ باطن عقل را ناصر کُند
سوزِ ظاہر عقل را ساحر کُند

سوزِ باطن عقل را حیدر کُند
سوزِ ظاہر عقل را آذر کُند

سوزِ باطن عقل را آرد سُرور
سوزِ ظاہر عقل را آرد غرُور

سوزِ باطن عقل را دادے کتاب
سوزِ ظاہر عقل را دادے حجاب

Marfat.com

سوزِ باطن عقل را کارِ ثواب
سوزِ ظاہر عقل را کارِ عذاب

سوزِ باطن عقل را با حق فزود
سوزِ ظاہر عقل را از حق ربود

سوزِ باطن عقل را با اصل کرد
سوزِ ظاہر عقل را پُر فصل کرد

سوزِ باطن عقل را نورِ وصال
سوزِ ظاہر عقل را نارِ فصال

عقل را با سوزِ باطن جُفت کن
تا بہ کبریٰ بُوئے از علمِ لدُن

عقل را با سوزِ باطن کُن چراغ
عندلیبِ قلب تا آید بہ باغ،

عندلیبِ قلب را جان است عشق
عندلیبِ قلب را شان است عشق

Marfat.com

عندلیبِ قلب را با عشق زیبیت
عندلیبِ قلب را جز عشق نیست

عندلیبِ قلب عنوانِ بہار
عندلیبِ قلب بستانِ نثار

عندلیبِ قلب را بانگِ ہزار
عندلیبِ قلب جوشِ مرغزار

عندلیبِ قلب حسنِ روئے گل
عندلیبِ قلب عشقِ بوئے گل

عندلیبِ قلب نشترِ خوب رو
عندلیبِ قلب حشرِ آرزو

عندلیبِ قلب عقلِ پُر جنوں
عندلیبِ قلب فنکاری بہ خوں

عندلیبِ قلب جاں آرا بود
عندلیبِ قلب جاں افزا بود

Marfat.com

عندلیبِ قلب جاں تاباں کُند
عندلیبِ قلب جاں عُریاں کُند

عندلیبِ قلب جاں سوزاں کُند
عندلیبِ قلب جاں جولاں کُند

عندلیبِ قلب جاں دستاں کُند
عندلیبِ قلب جاں رقصاں کُند

خوش نسیمے از سُوئے جاں تافتے
نخلِ طیّب را جگر بہ شگافتے

اصلہا و فرعُہا پیچاں شُدے
شاخہا و برگہا ریحاں شدے

نخلِ طیّب زندہ و گردندہ شُد
با جمالِ نُورِ جاں تابندہ شُد

نخلِ طیّب روشنی گرمی بہ یافت
از تپِ جاں جوشش معنی بہ یافت

Marfat.com

نخلِ طیّب رنگ از بُومی کشید
با مشامِ جاں مئے وحدت چشید

نخلِ طیّب با تب و تابِ شَرَر
از دمِ مستی بر آوردے ثمر

بے نیازِ نامیہ نازِ ثمر
اہتزازِ نورِ جاں سازِ ثمر

عقل را حیرت فزود از دیدِ او
عشق را لذّت فزود از دیدِ او

عقل را عبرت فزود از دیدِ او
عشق را حکمت فزود از دیدِ او

عقل را ذِلّت فزود از دیدِ او
عشق را قُدرت فزود از دیدِ او

عقل رازِ علم را مَعدُوم کرد
عشق رازِ علم را مَعلُوم کرد

Marfat.com

عقل را در نکته چینی تکته گم
عشق اندر نکته بیند رمز قم

عقل را با قم به اذن الله کار
عشق شد با قم به اذنی تا بدار

عقل را تاب و تب از پندار هست
عشق را تاب و تب از دیدار هست

عقل جوید خویش را بیرون خویش
عشق یابد خویش را در خون خویش

عقل گوید با زبان علم و فن
عشق گوید با زبان ذوالمنن!

عقل خندد با غرور قیل و قال
عشق جذبد با سرور جذب و حال

عقل می جوید جواب هر سوال
عشق می گوید جواب هر سوال

Marfat.com

عقل شد از فصل بیمار بدن
عشق اندر وصل حال را ساختن

بار طبیب از دم عیسیٰ پرسید
بار طبیب از دم عیسیٰ پدید

ایں دم عیسیٰ جمال مغز و قشر
ایں دم عیسیٰ مآل مغز و قشر

ایں دم عیسیٰ جمال مغز و قشر
ایں دم عیسیٰ جلال مغز و قشر

ایں دم عیسیٰ سرور مغز و قشر
ایں دم عیسیٰ نشور مغز و قشر

از دم عیسیٰ نفس ایمان یافت
از دم عیسیٰ خرد و جان یافت

از دم عیسیٰ فروزاں قلب شد
از دم عیسیٰ گلستاں قلب شد

Marfat.com

از دمِ عیسےٰ شرف دل جان یافت
از دمِ عیسےٰ شرف انسان یافت

از دمِ عیسےٰ حیات با دَمے
از دمِ عیسےٰ ثبات اندر یمے

از دمِ عیسےٰ نفَس در جزر و مَد
از دمِ عیسےٰ نفَس شُد برق و رعد

از دمِ عیسےٰ نفس اَبر اُفتاد
از دمِ عیسےٰ نفَس چوں فیل مَست

از دمِ عیسےٰ نفَس باراں شود
از دمِ عیسےٰ نفَس قالُو بَلیٰ

از دمِ عیسےٰ نفَس طاہر شود
از دمِ عیسےٰ ندم ظاہر شود

از دمِ عیسےٰ نفَس دائم حضور
از دمِ عیسےٰ نفَس آرد سرور

Marfat.com

از دمِ عیسےٰ نفس گردد صلوات
از دمِ عیسےٰ نفس یابد نجات

از دمِ عیسےٰ نفس جاں پرور است
از دمِ عیسےٰ نفس پیغمبر است

از دمِ عیسےٰ نفس پیغام ہست
از دمِ عیسےٰ نفس انعام ہست

از دمِ عیسےٰ نفس چوں گل دمد
از دمِ عیسےٰ نفس از خود رہد

از دمِ عیسےٰ نفس طوفانِ نوح
از دمِ عیسےٰ نفس سامانِ روح

از دمِ عیسےٰ نفس لطفِ خلیل
از دمِ عیسےٰ نفس شانِ جبرئیل

از دمِ عیسےٰ نفس یونس شود
از دمِ عیسےٰ نفس مونس بود

Marfat.com

از دمِ عیسےٰ نفس یوسف بود
از دمِ عیسےٰ نفس تاباں شود

از دمِ عیسےٰ نفس موسےٰ نمود
از دمِ عیسےٰ نفس جاں را کشود

از دمِ عیسےٰ نفس اُمّ الکتاب
از دمِ عیسےٰ نفس حُسن المآب

از دمِ عیسےٰ نفس سوزِ مکاں
از دمِ عیسےٰ نفس سازِ زماں

از دمِ عیسےٰ نفس دائم جواں
از دمِ عیسےٰ نفس دائم رواں

از دمِ عیسےٰ چُوں خواہی دم زدن
از دمِ خود میدمِ با یارِ زن

یارِ عیسےٰ افتخارِ جان ہست
یارِ عیسےٰ فقر را احسان ہست

Marfat.com

بارِ عیسےٰ فقر را تمکیں دہد
بارِ عیسےٰ فقر را مسکیں کُند

بارِ عیسےٰ جوشش رُوح اللہ بود
بارِ عیسےٰ نوشش رُوح اللہ شود

بارِ عیسےٰ نُور رُوح اللہ بود
بارِ عیسےٰ طُور رُوح اللہ شود

بارِ عیسےٰ جامِ رُوح اللہ بود
بارِ عیسےٰ کامِ رُوح اللہ شود

بارِ عیسےٰ رازِ رُوح اللہ بود
بارِ عیسےٰ سازِ رُوح اللہ شود

بارِ عیسےٰ بُوئے رُوح اللہ بود
بارِ عیسےٰ رُوئے رُوح اللہ شود

بارِ عیسےٰ اِسم رُوح اللہ بود
بارِ عیسےٰ جسم رُوح اللہ شود

Marfat.com

یار عیسٰے جان روح اللہ بود
یار عیسٰے شان روح اللہ شنود

یار عیسٰے راست روح اللہ حواس
یار عیسٰے محو روح اللہ سپاس

جان را با دم ز روح اللہ کن
جان مثل یم ز روح اللہ کن

جان پُر نم پیش روح اللہ کن
جان مریم پیش روح اللہ کن

جان آبستن ز روح اللہ کن
جان را روشن ز روح اللہ کن

جان سینا پیش روح اللہ کن
جان بینا پیش روح اللہ کن

جان را تنویر روح اللہ کن
جان را تصویر روح اللہ کن

Marfat.com

جان را تقدیر روح اللہ کن
جان را تدبیر روح اللہ کن

جان در تعمیر روح اللہ کن
جان را توقیر روح اللہ کن

جان بادہ نوش روح اللہ کن
جان مست ہوش روح اللہ کن

جان وقف چنگ روح اللہ کن
جان غرق رنگ روح اللہ کن

جان را تابان ز روح اللہ کن
جان را جولان ز روح اللہ کن

جان نغمہ زائے روح اللہ کن
جان حسن آرائے روح اللہ کن

جان را مجنون روح اللہ کن
جان را جیحون روح اللہ کن

Marfat.com

جان پُر انوارِ رُوح اللہ کُن
جان پُر اَسرارِ رُوح اللہ کُن
جان را زِندہ ز رُوح اللہ کُن
جان تابندہ ز رُوح اللہ کُن

جان آں باشد بہ رُوح ملحق بود
جاں آں باشد کہ نُورِ حق خورد

جاں آں باشد کہ از جاناں رَسَد
جان آں باشد کہ بے تن می زِیَد
جان و تن را نیست حدِ مشترک
جان را تن ہست در عالم مَحک

جاں را عشقِ طِلائے حسنِ یار
جاں را تن قلبِ خالص را عیار
جان را تن رضوان اللہ می بود ،
جان را تن باز دادن می سَزد ،

Marfat.com

جان را تن مایه بهرِ تاجری
جان باتن می کند سوداگری

جَان رَا عدل است وجہ منزلت
جان را حُسنِ عمل شد مَنفعَت

جان را احیائے باطن منفعت

جان را اعلائے باطن مَنفعت

جان آں باشد کہ چُوں شُعلہ جہد
جان آں باشد کہ چُوں شاہیں پَرد

جان جبرائیل نُورِ عشق ہَست

جان اِسرافیل صُورِ عشق ہَست

جَان غَرَقِ صِبغۃُ اللّٰہی بود
جَان بحرِ عشق را ماہی بود

جَان ساز لذّتِ انظہار ہَست

جان سوزِ لذّتِ دِیدار ہَست

Marfat.com

جان ساز لذّتِ انفاس ہست
جان سوز لذّتِ احساس ہست

جان ساز لذّتِ گوشِ نیوش
جان سوز لذّتِ مدہوشِ ہوش

جان ساز لذتِ نخلِ بقیع
جان سوز لذّتِ اثمارِ دیں

جان ساز لذّتِ ایقان ہست
جان سوز لذّتِ ایمان ہست

جان ساز لذّتِ وجدان ہست
جان سوز لذّتِ قربان ہست

ہست روح اللہ رازِ دیدِ جاں
ہست روح اللہ سازِ عیدِ جاں

ہست روح اللہ چشم و گوشِ جاں
ہست روح اللہ لطفِ نوشِ جاں

Marfat.com

ہست روح اللہ بوئیدن بجاں
ہست روح اللہ رخشیدن بجاں

ہست روح اللہ بے خودِ زندگی
ہست روح اللہ با خود بندگی

ہست روح اللہ بقا اندر فنا
ہست روح اللہ فنا اندر بقا

ہست روح اللہ ضوئے آفتاب
ہست روح اللہ نورِ ماہتاب

ہست روح اللہ تب و تابِ شرر
ہست روح اللہ نم و آبِ بشر

ہست روح اللہ وقتال جبرئیل
ہست روح اللہ حالِ جبرئیل

ہست روح اللہ پیچیدن چوں نوح
ہست روح اللہ وصلِ جان و روح

Marfat.com

ہست روح اللہ سوزِ یونسی
ہست روح اللہ بارِ عاشقی

بارِ طیّب از دمِ عیسےٰ پرسید
بارِ طیّب سوزِ روح اللہ چشید

بارِ طیّب کلمۃ اللہ می بوئید
تازِ حق بر او سلامے می رسید

کلمۃ اللہ وصل را مشکوٰۃ ہست
کلمۃ اللہ قلب را مرآۃ ہست

کلمۃ اللہ عشق را سائل کند
کلمۃ اللہ حسن را مائل کند

کلمۃ اللہ کیف بوئے معنوی
کلمۃ اللہ مستیِ خود آگہی ؛

کلمۃ اللہ صوتِ نورِ جان ہست
کلمۃ اللہ تابشِ عرفان ہست

Marfat.com

کلمتہ اللہ بزمِ محمود و ایاز
کلمتہ اللہ محفلِ راز و نیاز

کلمتہ اللہ عشق محمود و ایاز
کلمتہ اللہ مستی ناز و نیاز

کلمتہ اللہ نغمۂ آواز دوست
کلمتہ اللہ کیف و بوئے سازِ دوست

کلمتہ اللہ جان را دید و شنید
کلمتہ اللہ جان را پیغامِ عید

کلمتہ اللہ قلب را معراج ہست
کلمتہ اللہ جذبۂ حلاج ہست

کلمتہ اللہ عقل را نورِ جنوں
کلمتہ اللہ نفس را دریائے خوں

کلمتہ اللہ معنیِ انسان ہست
کلمتہ اللہ جان را برہان ہست

Marfat.com

کلمتہُ اللہ ہست تحلیلِ اثر ؛
کلمتہُ اللہ ہست قندیلِ بشر ؛

کلمتہُ اللہ فقررا فرمان ہست
کلمتہُ اللہ فقررا سامان ہست

کلمتہُ اللہ ہست گفتن بے زباں
کلمتہُ اللہ گفتگوئے جاں بہ جاں

کلمتہُ اللہ ہست حرفِ بے کلام
کلمتہُ اللہ رونقِ دارالسّلام

کلمتہُ اللہ دم صدائے بازگشت
دَم گہے قالُو بلیٰ گاہے الَست

کلمتہُ اللہ رنج تنہائی بوَد
کلمتہُ اللہ ذوقِ پیدائی بوَد

کلمتہُ اللہ جان شیدائی بوَد ؛
کلمتہُ اللہ شوق رُسوائی بوَد ؛

Marfat.com

کلمتہ اللہ را آنا یسلیٰ سرود
کلمتہ اللہ را آنا لیلے وجود
شانِ عیسےٰ جان مستحکم بود
شانِ عیسےٰ از صلوٰۃ دم بود
شانِ عیسےٰ از شہود شاہد است
شاہدے کو کثرت اندر وحدت است

Marfat.com

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۔

(پ ۶ - ع ۱)

اِسلام

Marfat.com

Marfat.com

بارِ طیّب کوزِ جنّت رانده بود
قرن ها در تاب و تب درمانده بود

از لبِ آدم بس استغفار کرد
نفسِ پُر آزار را بیمار کرد

نوح اندر گریه ها بے جان شُد
نوح از جوشِ بطوں طوفان شُد

تازِ برقِ عشق پیدا شُد دلیل
جان را آبِ حیات آرد خلیل

بحرِ جان از جذبِ مه در جزر و مد
ماهیِ یونس به قعرِ خود کشد

ظلمِ نفسِ خویش شُست از آبِ عشق
انتَ ربّی می سرود از تابِ عشق

بارِ طیّب یافت مفهومِ حیات
بارِ طیّب خاست در کارِ ثبات

Marfat.com

یُوسفے رُسوا سرِ بازار شُد
در قیامِ نفس برخوردار شُد

مُوسیٰ با زیست در پیکار شُد
با قیامِ عقل پُر انوار شُد

از دَمِ عیسےٰ فراغِ قلب و جاں
جامِ رُوح اللہ ایاغِ قلب و جاں

کلمۃُ اللہ دَورِ جامِ قلب و جاں
کلمۃُ اللہ نفخۃِ باغِ جناں

بارِ طَیّب از قیامِ قلب و جاں
آب و تابے یافت از رُوحِ رواں

نخلِ طَیّب با اثر از جان شُد
نخلِ طَیّب بارور از جان شُد

نخلِ طَیّب جلوہ گر از جان شُد
نخلِ طَیّب عشوہ گر از جان شُد

Marfat.com

نخلِ طیّب پُر صور از جان شُد
نخلِ طیّب با بصر از جان شُد
نخلِ طیّب با خبر از جان شُد
نخلِ طیّب دیده ور از جان شُد

نخلِ طیّب چُوں نمُو از جان یافت
با تب و تابے رواں دیوانہ تافت
شاخ اَنگبُت چشید آثارِ وصل
شاخ اَنگبُت دمید اَثمارِ وصل

بارِ طیّب را فضائے جانِ قرار
بارِ طیّب را فضائے جانِ بہار
بارِ طیّب خاک بُد شُد بارِ یاب
بارِ طیّب خاک بُد شُد بُوتراب

بارِ طیّب رست از رنجِ عذاب
بارِ طیّب رست از وہمِ ثواب

Marfat.com

بارِ طیّب رشت با نورِ شباب
بارِ طیّب رشت مثلِ ماہتاب

بارِ طیّب راز جاں نورِ حیات
بارِ طیّب راز جاں بس وارداں

بارِ طیّب راز جاں سوز و سرور

بارِ طیّب راز جاں روزِ نشور

بارِ طیّب شد ز جاں در پائے نور
بارِ طیّب شد ز جاں صحو حضور

بارِ طیّب را ز جاں الطافِ نور

بارِ طیّب را ز جاں اوصافِ نور

بارِ طیّب راز جاں فضلِ نمو
بارِ طیّب راز جاں فیضانِ ہو

بارِ طیّب در فروغِ کارِ وصل

بارِ طیّب شد گلے بے خارِ وصل

Marfat.com

یارِ طیّب بے خودِ از انوارِ وصل
یارِ طیّب باخودِ از ازہارِ وصل

یارِ طیّب را مُیسّر وصل شُد
یارِ طیّب را مکرّر وصل شُد

یارِ طیّب را عطا از وصل شُد

یارِ طیّب را جلا از وصل شُد

یارِ طیّب از جمالِ وصل پخت
یارِ طیّب از جلالِ وصل پخت

یارِ طیّب از جنُونِ وصل پخت

یارِ طیّب از سکونِ وصل پخت

یارِ طیّب را دمِ اسلام پخت
یارِ طیّب را نمِ اسلام پخت

یارِ طیّب شد زجاں آگاہِ راز
یارِ طیّب داخلِ جنّت بہ ناز

Marfat.com

بارِ طیّب محرمِ جاناں شدے
بارِ طیّب ہمدمِ جاناں شدے

بارِ طیّب نازشِ جاناں شدے
بارِ طیّب نابشِ جاناں شدے

بارِ طیّب محملِ جاناں شدے

بارِ طیّب حاملِ جاناں شدے

بارِ طیّب مست با جاناں شدے
بارِ طیّب ہست با جاناں شدے

بارِ طیّب وحدتِ جاناں شدے

بارِ طیّب کثرتِ جاناں شدے

بارِ طیّب سطوتِ جاناں شدے
بارِ طیّب رحمتِ جاناں شدے

بارِ طیّب عفّتِ جاناں شدے

بارِ طیّب عصمتِ جاناں شدے

Marfat.com

یارِ طیّب شوکتِ جاناں شُدے
یارِ طیّب برکتِ جاناں شُدے

یارِ طیّب لذّتِ جاناں شُدے
یارِ طیّب راحتِ جاناں شُدے

یارِ طیّب نُدرتِ جاناں شُدے
یارِ طیّب قدرتِ جاناں شُدے

یارِ طیّب جلوتِ جاناں شُدے
یارِ طیّب خلوتِ جاناں شُدے

یارِ طیّب محورِ جاناں شُدے
یارِ طیّب مظہرِ جاناں شُدے

پس ھُوَالبَاطِن ھُوَا ظاہر شُدے
پس ھُوَالاوّل ھُوَالآخر شُدے

لیک باطن را بہ ظاہر نسبت است
لیک اوّل را بہ آخر نسبت است

Marfat.com

بُود اوّل یک بہ آخر شُد بسے
معنی باطن بہ ظاہر شُد بسے

بارِ طیّب بُود اوّل باحیا
بارِ طیّب شُد بہ آخر باوفا

بارِ طیّب در بُطون بُد باحیا
بارِ طیّب شُد بہ ظاہر باوفا

بارِ طیّب اوّلیں اِحساں کشُود
بارِ طیّب آخریں اِحساں نمُود

بارِ طیّب در بُطُوں اِحساں کشُود
بارِ طیّب در ظہور احساں نمُود

بارِ طیّب اوّلیں فقرِ خفی
بارِ طیّب آخریں فقرِ جلی

بارِ طیّب در بطوں فقرِ خفی
بارِ طیّب در عیاں فقرِ جلی

Marfat.com

کارِ باطن اِحترامِ ملّت است
کارِ ظاہر اہتمامِ ملّت است

کارِ اوّل احترامِ ملّت است
کارِ آخر اہتمامِ ملّت است

Marfat.com

Marfat.com

حیاتِ معنوی

Marfat.com

Marfat.com

عرف نفسہ شعورِ زندگی
عرف نفسہ سرورِ زندگی
عرف نفسہ جان و تن بہم
عرف نفسہ عشق و حسن ضم
عرف نفسہ وصالِ ما و تو
عرف نفسہ نمود و خدہ
عرف نفسہ کہ سبو بادہ سرور
عرف نفسہ خمارِ جذب نور
عرف نفسہ جمال با جلال
عرف نفسہ جلال با جمال
عرف نفسہ کند گل را گلے
عرف نفسہ کند دل را دلے

Marfat.com

عَرَفَ نَفسَہٗ کہ بحر اندر کنار

عَرَفَ نَفسَہٗ کہ طُوفاں با وقار

عَرَفَ نَفسَہٗ سَفر اندر حَضر

عَرَفَ نَفسَہٗ کہ "ما زاغ البصر"

عَرَفَ نَفسَہٗ شرار و آب یک

عَرَفَ نَفسَہٗ پیچ و تاب یک

عَرَفَ نَفسَہٗ طوافِ خویشتن

عَرَفَ نَفسَہٗ اَنا واحِد شدن

عَرَفَ نَفسَہٗ جنُونِ ہوش مند

عَرَفَ نَفسَہٗ سُوئے اللہ کمند

عَرَفَ نَفسَہٗ کہ تسلیم و رضا

عَرَفَ نَفسَہٗ کہ سوزِ لا اِلٰہ

عَرَفَ نَفسَہٗ نیاز و نازِ عِشق

عَرَفَ نَفسَہٗ کہ سوز و سازِ عِشق

Marfat.com

عرف نفسہ کہ تیغ لا تخف
عرف نفسہ کہ گامے تا نجف

عرف نفسہ کہ نازِ دلبراں
عرف نفسہ نیازِ عاشقاں

عرف نفسہ خلیل اللہ بود
عرف نفسہ در آتشِ گل شود

عرف نفسہ کلیم اللہ بہ طور
عرف نفسہ کہ نور اندر حضور

عرف نفسہ دمِ عیسیٰ نصیب
عرف نفسہ سرِ انی قریب

عرف نفسہ حسین ابنِ علی
عرف نفسہ سرور بے خودی

عرف نفسہ کہ منصورے بہ دار
عرف نفسہ کہ بر مرکب سوار

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ سَرمد سَرفروش
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ مدہوشی بہ ہوش
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ با خُود ساختن
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ جاں را باختن

عَرَفَ نَفْسَہٗ خُودی در بے خُودی
عَرَفَ نَفْسَہٗ حیاتِ مَعنوی،

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ سوزیدن دُروں
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ تابیدن بُروں

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ کاویدن دُروں
عَرَفَ نَفْسَہٗ ثمر چیدن بُروں

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ پیچیدن دُروں
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ خندیدن بُروں

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ جوشیدن دُروں
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ یابیدن بُروں

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ سرائیدن درُول

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ رَقصیدن بُرُوں،

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ بُودن وَحدَہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ نمُودن وَحدَہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ شنیدن وَحدَہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دیدن وَحدَہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ چشیدن وَحدَہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ لشیدن وَحدَہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ توحیدِ حواس

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دمِ محوِ سپاس

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم با جبرئیل

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم چوں سلسبیل

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم در ہمدمے

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ ہمدم دردمے

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دائم رواں
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم دم فیضشاں
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم جُملہ انوریہ
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم دید و شُنید

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم بر دَم بہ دَم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم در دَم بہ دَم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم ذکرِ حبیب
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم فکرِ حبیب

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم سوزِ اَلم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم سازِ کرم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم تعمیرِ جاں
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دَم کُن فکاں

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم فی یَعبُدُون
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دَم راجِعُون

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم قَالُو بلےٰ
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دَم اَینما

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم توصِیفِ یار
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم تصنِیفِ یار

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم محوِ صفات
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دَم اِسمِ ذات

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دَر باقیات
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم بَر صالحات

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم حَبلُ اللّٰہی
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم خُود آگہی

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم وجدانِ حَق
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم فَرمانِ حَق

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم نَقشِ دوام
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم خَیرُ الانام

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دَم با صَنَم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ سَر خَم دَر قَدَم

عَرَفَ نَفْسَہٗ قَلَنْدَر مَست دَم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم بود و عَدَم

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دَم جامِ جَم

عَرَفَ نَفْسَہٗ اَلَم نَشْرَح بہ دَم

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ ظِلّ اللّٰہ شُدن
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم باللّٰہ شُدن

ظاہرت مصباح و مشکوٰۃ اندرُوں
از زجاجِ قلب نُور آید بروں ۔

Marfat.com

عرفتُ ربّي

Marfat.com

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّی می بُود اَز آنِ رَب
عَرَفْتُ رَبِّی می بُود احسان رَب

عَرَفَت رَبّی معنیِ مُوتُوشُدُن
عَرَفَت رَبّی زیستن بے جان و تن

عَرَفْتُ رَبّی از شُہُودِ واردات
عَرَفْتُ رَبّی از وجُودِ واردات

عَرَفْتُ رَبّی ہَست آہنگی بہ ذات
عَرَفْتُ رَبّی ہَست یک رنگی بہ ذات

عَرَفْتُ رَبّی ہَست جاں بیرُونِ تن
عَرَفْتُ رَبّی ہست جاں مثلِ بَدن

عَرَفْتُ رَبّی از جلالِ وحدہٗ
عَرَفْتُ رَبّی از جمَالِ عَبْدہ

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست احمد با اَحَد
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اللّٰہ الصَّمَد

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست طالب بے طلب
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست جامِ لب بہ لب

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست دَم آبِ حیات
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست دَم نُورِ صفات

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست دَم سوزِ چراغ
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست دَم رقصِ ایاغ

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست مستی در قیام
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست محمُودہ مُقام

عَرَفْتُ رَبِّیْ ذاکر و مذکُور یک
عَرَفْتُ رَبِّیْ ناظِر و منظُور یک

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق تفسیرِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق تعبیرِ حق

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق تنویر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق تصویر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق تکبیر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق توقیر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق زنجیر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق پذیر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق شبّیر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق شمشیر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق تدبیر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق تقدیر حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق تصدیق حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق توثیق حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق ایمان حق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَسْت حق عرفان حق

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق شہبازِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق پروازِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست خق شیدائے حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست خق مَولائے حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق مطلُوبِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق محبُوبِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق قندیلِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق جبریلِ حق،
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق مشتاقِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق برّاقِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق معراجِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حق سرتاجِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ اَوجِ سدرالمُنتہا
عَرَفْتُ رَبِّیْ نُورِ قابَ قوسہا

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حیرت در حضور
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست نُوْرٌ فَوْقَ نُوْر

عَرَفْتُ رَبِّیْ حیرت اندر حیرت است
عَرَفْتُ رَبِّیْ غفلت اندر غفلت است

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق مہمانِ حَق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق سامانِ حَق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق مخدُومِ حَق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق محکُومِ حَق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق منظُورِ حَق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق مشکُورِ حَق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق منشُورِ حَق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق مامُورِ حَق

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق پیوندِ جاں
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست حَق بارِ جناں

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق معمورِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق مسرورِ حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق رُوح و رواں
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق عینِ عیاں
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق تابندۂ
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق رخشندۂ
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق تا عرش و فرش
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق تا فرش و عرش
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق در گرد و پیش
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق در نوش و نیش
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق در جزر و مَدّ
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق در خار و گُل
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق شیٔ اسیر
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق شیٔ قدیر

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّی ہَست حَق حَق رُوبرُو
عَرَفْتُ رَبِّی ہَست حَق حَق وَحدہٗ

عَرَفْتُ رَبِّی ہَست بندہ باریاب
عَرَفْتُ رَبِّی ہَست بندہ بے حجاب

عَرَفْتُ رَبِّی ہَست حسنِ عشق تاب
عَرَفْتُ رَبِّی ہَست عشقِ حُسن آب

عَرَفْتُ رَبِّی میکُند آدم بَشر
عَرَفْتُ رَبِّی ہَست شاخِ بارور

عَرَفْتُ رَبِّی ہَست عیناً لاتنام
"لَاینَامَ القَلْبُ فی رَبِّ الْاَنام"

عَرَفْتُ رَبِّی نُورِ احمد بے نقاب
"آفتاب آمد دلیلِ آفتاب"

عَرَفْتُ رَبِّی می بود معراجِ دیں
عَرَفْتُ رَبِّی می بود حقُّ الیَقیں

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ مَاہ وَجْہُ اللّٰہ شُدن
عَرَفْتُ رَبِّیْ نُوْرِ اِلَّا اللّٰہ بُدَن
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ بحال
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ فعَال
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ رواں
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ عیاں
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ زماں
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ مکاں
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ جہاں
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ بجاں
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ ناز
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ نیاز
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ وجُود
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلَّا اللّٰہ دُرُود

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ ساز

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ نماز

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ قرآن

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ اذان

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ امام

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ قیام

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ رُجوع

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ رکوع

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ سجُود

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ قعُود

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ سَلام

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ کلام

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ ظہُور

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست اِلّاَ اللّٰہ نُور

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست باطن در ظہُور
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست فی یَومِ النّشُور
عُرَفْتُ رَبِّیْ ہَست والشّمسِ الضّحا
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہَست روزِ اَینما
عَرَفْتُ رَبِّیْ مَا فنا فی اللّٰہ کُنَد
عَرَفْتُ رَبِّیْ تو، بقا با للّٰہ کُنَد
مُنتہیٰ در مُنتہیٰ شد آشکار
مُنتہیٰ را مُنتہیٰ آئینہ دار

Marfat.com

عبودیت

Marfat.com

Marfat.com

بارِ طیّب لا و اِلّا نوش شُد
بارِ طیّب از خودی مدہوش شُد

کُن فکاں دم دم از و برخاستے
لُطفِ لولاک لما می خواستے

تا نمودِ کلمۂ طیّب شود
تا گُلِ معنی ز جانہا بردمد

از سوا و ما سوا آزاد شُد
ما عرفنا بر لبش ایراد شُد

خویش را احسان بے خویشی رسد
ما عرفنا بار طیّب را پزد

بے خودی احسان کرد بر خودی
ما عرفنا تافت با سرِّ سرمدی

Marfat.com

حیرت و غفلت متاعِ جان شُدُ
مَا عَرَفنَا تا بشرِ عرفان شُدُ

وصل جوش و لذّتِ مستی بہ داد
مَا عَرَفنَا بندِ ہستی برکشاد

جام و بادہ رفت و نشّہ باز ماند
مَا عَرَفنَا خیرگی بر جان نشاند

بندہ از نورِ سیہ تابندہ شُدُ
یومنونَ غیب پس گردندہ شُدُ

عبد را معبُود محو و صحو کرد،
مَا عَرَفنَا ہیچ صرف و نحو کرد

عبدِ تا بندہ بقائے حق بوَد
ہر کہ شُد معمورِ حق مُطلق بوَد

قطرہ کے باشد رقیبِ قلزمے
تا نہ گردد قلزمے را ہمدمے

Marfat.com

قطرہ اندر بحر تابِ گوہر است
بحر اندر قطرۂ آبِ گوہر است

ایں فنا فی اللہ بود اندر بقا
ایں بقا باللہ بود اندر فنا

گوہرے شو تا بہ یابی آب و تاب
آب و تابِ بحر را گوہر جواب

عبد لا خوفٌ علیہم یحزنون
عبدِ تفسیرِ موزنِ یعبدون

عبد سوز و سازِ نوشِ بندگی
عبد مینائے سرورِ بندگی

عبد تسلیم و رضائے بندگی
عبد آئینہ نمائے بندگی

عبد گل در گلستانِ بندگی
عبد چوں بلبل بہ سوز و خواجگی

Marfat.com

عبد میباشد عروسِ بندگی
عبد را شید او والہ خواجگی

عبد مثلِ بندۂ پیشِ خدا
عبد بہرِ بندگاں مولا نما

عبد ظاہر بندہ و باطن خدا

عبد الّا اللہ باشد در لقا

عبد تمکین و قرارِ کبریا
عبد پائندہ بہارِ کبریا

عبد لیلائے حریمِ کبریا

عبد محبوب و ندیمِ کبریا

عبد تنویرِ جلالِ کبریا
عبد تصویرِ جمالِ کبریا

عبد مطلوبِ تب و تابِ حیات

عبد مقصودِ ظہورِ کائنات

Marfat.com

عبد وجہِ بیقراری ہائے ذات
عبد وجہِ استواری ہائے ذات

عبد وجہِ اضطرابِ اولیا
عبد وجہِ اضطرابِ انبیا

عبد وجہِ پیچ و تابِ زندگی
عبد وجہِ انقلابِ زندگی

عبد باشد دین و دُنیا را عیار
عبد باشد فقر فخری تابدار

عبد باشد کعبۂ اسرارِ ذات
عبد باشد مطلعِ انوارِ ذات

عبد مرگنجینہ حسنِ ذات ہست
عبد مرآئینہ حسنِ ذات ہست

عبد توحیدِ صفات و ذات ہست
عبد شاہِ جملہ موجودات ہست

Marfat.com

عبد نفسِ مطمئن اندر حضور
عبد باشد نور نور و نور نور

عبد یاسین عبد قرآنِ حکیم
عبد باشد مظہرِ خلقِ عظیم

عبد نورِ کل یومٍ شان ہست
عبد ناطق معنی قرآن ہست

عبد جلوہ گاہِ نورِ عشق ہست
عبد پیشِ حسن طورِ عشق ہست

عبد مفہومِ یدُ اللّٰہی بود
عبد مقسومِ یدُ اللّٰہی بود

عبد باشد حجّتہ اللہ در زماں
عبد باشد حجّتہ اللہ در مکاں

Marfat.com

اولیاء

Marfat.com

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ مقامِ اَولیا
عَرَفْتُ رَبّی ہَست جامِ اَولیا

باسرُ در سر بہ نوشند اَولیا
کُن فکاں دائم خروشند اَولیا

مَست مَستانِ الَست اند اَولیا
کُلّ شیئٍ قادر ہَستند اَولیا

فَقْر فَخری در بیانِ اَولیا
ثَمَّ وَجہُ اللہ نشانِ اَولیا

آیۂ مُوتُو نمایَندِ اَولیا
عقدۂ ہستی کُشایند اَولیا

عَینِ جاناں عَینِ جان اَند اَولیا
سرِّ مُخفی را بدانند اَولیا

Marfat.com

جلوۂ نورِ محمدؐ اولیا

مست و معمورِ محمدؐ اولیا

حسنِ اوّل حسنِ آخر اولیا

عشقِ باطن۔ عشقِ ظاہر اولیا

تابشِ شمسِ حقیقت اولیا

نورِ ایماں۔ نورِ رحمت اولیا

امرِ ربّی جسم و جانِ اولیا

لا مکاں گردو مکانِ اولیا

وحدہٗ بر فرشِ ذاتِ اولیا

عبدہٗ بر عرشِ ذاتِ اولیا

عبدہٗ بر فرشِ ذاتِ اولیا

وحدہٗ بر عرشِ ذاتِ اولیا

گفتۂ حق گفتہ ہائے اولیا

کردۂ حق کردہ ہائے اولیا

Marfat.com

بندۂ حق بندگانِ اَولیا
زندہ در حق کُشتگانِ اَولیا

کُلّ یومٍ شان رُوئے اَولیا
زینتِ وَاللّیل مُوئے اَولیا

منزلِ رحمٰن پناہِ اَولیا
جوہرِ قدرآں نگاہ اَولیا

حسن نازد بر جمالِ اولیا
عشق نازد بر جلالِ اَولیا

باقیاتُ الصّالحات اند اَولیا
وارثانِ کائنات اند اولیا

گرمی بازار ذکرِ اَولیا
گلشنِ بے خار فکرِ اَولیا

حق بُدے مستور بے نورِ ھُدیٰ
نورِ جانِ اَولیا طٰہٰ ھُدیٰ

Marfat.com

اَولیائے مقتدیٰ و مھتدیٰ
مجتبیٰ و مُصطفیٰ و مُرتضیٰ

جانِ احمد مقتدائے اَولیا
اَولیا در اَولیا در اَولیا

Marfat.com

صاحبِ امر

Marfat.com

Marfat.com

لِی مَعَ اللّٰہ سَیرِ سِرِّ کُن فکاں
رَجعَتَش معراجِ عِشقِ مومناں

عاشقاں محوِ جمالِ دِلبراں
دِلبراں محوِ جلالِ عاشقاں

'ما' و 'تو' مَستِ مَئے جذبِ حضُور
نُور و نُور و نُور و نُور و نُور و نُور

خواجگی بر بَندگی والا شُدے
بَندگی از لَا گذشت اِلّا شُدے

بَندہ از دیدار برخوردار شُد
سَر بسر تصویرِ حسنِ یار شُد

فِی نَفَخْتُ بُود پنہاں در وجُود
چُوں بر آمد حق بَرو گوید درُود

Marfat.com

کائنات و عرش زیر تسلیم او
او مجسم معنی لا تقنطوا

جوئے فیض از ذات او گردد روان
ذات حق از ذات او دیگر مدان

گرچه پنهان از نظر گوید الست
یار ما در احسن التقویم هست

بحر بے پایاں که هر گردان اوست
در تهه آبش دُر الله هوست

دم بدم آید صدائے اسم ذات
ذات او در ذات حق گشت است مات

حق به حق پیوست عبد الله شد
پس برائے خلق قبله گاه شد

کے شود شاهد بماند بے شهود
هست عبد الله شاهد در نمود

Marfat.com

رُوحِ عبدُاللہ امرِ حق بود
رُوحِ اُو با رُوحِ حق ملحق بود

فاش گرداند رموزِ کائنات
علم آموزد بہ عشق و واردات

عقلِ کُل را پردہ از رُو برکشد
قُل بہ اِقرأ گوید و دانا کند

جوہرِ عرفان بارد از نگاہ
دین و دنیا را شود عالم پناہ

صاحبِ وقت است و سُلطانِ جہاں
صد ہزاراں عالمیں را پاسباں

صاحبِ امر است و گوید اینما
بر سرِ اُو تاجِ لولاکِ لما

قادرِ مطلق بہ تخلیقِ حیات
کلبہ گوں کردہ دمش لات و منات

Marfat.com

ہر کُجا باطل بود زُو حق شود
معجزاتش نَو بنو سَر بر زنَد

بہرِ فرعوناں یدِ بیضَا ستے
بَر ملائِک عَلَّمَ الاسْما ستے

چشمۂ آبِ حیَات اُو خُدا ست
اُو برائے اُمَّتاں خیر الورا است

خلق میگویند اُو را پیرِ مَا
اَلْحق اُو ہم پیر و ہم تقدِیرِ مَا

Marfat.com

كُن فَيَكُونُ

Marfat.com

Marfat.com

کاف و نُوں میخانۂ انوارِ ذات
کاف و نُوں پیمانۂ دورِ صفات

کاف و نُوں مضراب بر سازِ سروش
کاف و نُوں باشد صلائے ناؤ نوش

کاف و نُوں سرمستیِ رِندان بوَد
کاف و نُوں ساقی پئے مستان بوَد

کاف و نُوں لاگشتن و جذب و حضُور
کاف و نُوں رقصیدنِ نُور و سُرُور

کاف و نُوں باشد صلواۃِ مومناں
کاف و نُوں باشد حیاتِ مومناں

کاف و نُوں بالائے سدرُ المُنتہا
کاف و نُوں اعجازِ رمزِ ما طغیٰ

Marfat.com

کاف ونوں بے چشم ولب دید وکلام
کاف ونوں بے گوش وحس نام وپیام
کاف ونوں از بائے بسم اللہ دمد
کاف ونوں آیات فرقانی شود
کاف ونوں از سر سدی تابدار
کاف ونوں از فقر فخری پر بہار
کاف ونوں معراج بحر اولیا
کاف ونوں سر تاج لولاک لما
کاف ونوں نور السموات والارض
کاف ونوں بر مومناں آمد چوں فرض
کاف ونوں اندر خور جبریل نے
کاف ونوں راہیچ قال وقیل نے
کاف ونوں در محمل یاسین بود
کاف ونوں لیلائے اللہ الصمد

Marfat.com

کاف و نوں چوں ازدروں آید بروں
کاف و نوں گردد وَلَاھُمْ یَحْزَنُوں
کاف و نوں بودن قیامت دیدن است
کاف و نوں دیدن قیامت بودن است
کاف و نوں در فصل برقِ بے شہود
کاف و نوں در فصل تاریکی و دود
کاف و نوں در فصل باشد کور و کر
کاف و نوں در فصل در خلّاب خر
کاف و نوں در فصل محبوسِ حواس
کاف و نوں در فصل وہم است و قیاس
کاف و نوں در فصل دعویٰ بے دلیل
کاف و نوں در فصل میگردد ذلیل
کاف و نوں در فصل سحرِ سامری
کاف و نوں در فصل شد جادو گری

Marfat.com

کاف و نُوں در فصل مغضُوبِ خُدا

کاف و نُوں در فصل دائم در خطا

کاف و نُوں در فصل ناوانی بود
کاف و نُوں در فصل شیطانی بود

کاف و نُوں در فصل ریگِ پر سراب
کاف و نُوں در فصل بربادو خراب

کاف و نُوں در فصل بس بے آبرُو
کاف و نُوں در فصلِ ہجرِ ما و تُو

کاف و نُوں در فصل مہجُوری بود
کاف و نُوں در فصل مجبُوری بود
کاف و نُوں در فصل شورِ انتظار
کاف و نُوں در فصل لیلےٰ بے قرار

کاف و نُوں در وصل فعلِ مطلق است
کاف و نُوں در وصل حرفِ ناطق است

Marfat.com

کاف و نُوں در وصل تابیدن بوَد
کاف و نُوں در وصل رخشیدن بوَد

کاف و نُوں در وصل امرِ حق بوَد
کاف و نُوں در وصل مُستغرق بوَد

کاف و نُوں در وصلِ نورِ وحدت است
کاف و نُوں در وصل شانِ رحمت است

کاف و نُوں در وصل طُرفہ نعمت است
کاف و نُوں در وصل بہرِ اُمّت است

کُن فکاں سوزِ وفائے عاشقاں
کُن فکاں سازِ رضائے عاشقاں

کُن فکاں باشد وصالِ مَا و تو
کُن فکاں صَحوِ خیالِ مَا و تو

کُن فکاں خود رائیِ لیلےٰ بوَد
کُن فکاں پیدائیِ لیلےٰ بوَد

Marfat.com

کُن فکاں باشد پیامِ لیلیٰ ما
کُن فکاں باشد سلامِ لیلیٰ ما
کُن فکاں آئینۂ لیلاستے
کُن فکاں گنجینۂ اسماستے
کُن فکاں آرائشِ لیلےٰ کُند
کُن فکاں زیبائشِ لیلےٰ کُند
کُن فکاں لیلےٰ بہ بازار آورد
کُن فکاں لیلےٰ گرفتار آورد
کُن فکاں لیلےٰ قرارِ عاشقاں
کُن فکاں لیلےٰ شکارِ عاشقاں
کُن فکاں لیلےٰ خیالِ عاشقاں
کُن فکاں لیلےٰ بہ حالِ عاشقاں
کُن فکاں سیرو اِلی اللہ می بود
کُن فکاں آندم کہ لیلےٰ دم دَمد

Marfat.com

کُن فکاں دَم جوشِ لولاک لما
کُن فکاں دَم دم شُہُودِ اَینما

کُن فکاں دَم دَم یدُ اللّٰہی بوَد
کُن فکاں دَم صِبغتُہ اللّٰہی بوَد

کُن فکاں دَم مستی قَالُو بَلا
کُن فکاں دَم با حَیا دم باوفا

کُن فکاں دَم دَم تجَلّی رَبّہٗ
کُن فکاں دَم دَم سُرورِ عَبدُہٗ

کُن فکاں دَم ما رَمَیْت اِذْ رَمٰے
کُن فکاں دَم دم نفس نُورِ ھُدٰے

کُن فکاں دَم لَا تخَفْ دم ذُوالفقار
کُن فکاں دَم جَا ھُدُو دُلدُل سوار

کُن فکاں دَم دم بوَد تیغِ دُو دَم
کُن فکاں دَم راقِمِ و لَوح و قَلَم

Marfat.com

کُن فکاں دَم مست بہرِ فتح باب
کُن فکاں دَم ماہتاب و آفتاب

کُن فکاں دَم شانِ اَوْرَدْنَا الکتاب
کُن فکاں دَم مُصطفٰے۔ دَم بوتراب

کُن فکاں دَم دَم بود بُرہانِ حق
کُن فکاں دَم دَم بود فرمانِ حق

کُن فکاں دَم نورِ احمد مجتبےٰ
کُن فکاں دَم راہِ تسلیم و رضا

کُن فکاں دَم قوّتِ اِیماں بود
کُن فکاں دَم صورتِ احساں بود

کُن فکاں دَم لی مَعَ اللہ دَم بہ دَم
کُن فکاں دَم سوئے اِلّا اللہ رم

کُن فکاں دَم دَم جلالِ کبریا
کُن فکاں دَم دَم جمالِ مُصطفٰے

Marfat.com